روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 6راگست 2008ء 3 شعبان 1429 ہجری 6 ظہور 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 179

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر ایک قسم کے خوارق اور معجزات حاصل تھے۔ہم آپؐ کی شان کیا بیان کریں۔جس طرف دیکھو' بے شمار معجزات ملیں گے۔ ہر سہ اقسام بالا کے معجزات ملیں گے۔ ہر سہ اقسام بالا کے معجزات کا آپؐ مجموعہ تھے۔ظاہری خوارق مثل شق القمر وغیرہ' دیگر معجزات جن کی تعداد تین ہزار سے بھی زائد ہے۔معارف اور حقائق کے معجزات سے تو سارا قرآن شریف لبریز ہے جو ہر وقت تازہ اور نئے ہیں اور بلحاظ اخلاقی معجزات کے خود آپ کا وجود مقدس **انک لعلی خلق عظیم** (القلم:5) کا مصداق ہے۔قرآن کریم اپنے اعجاز کے ثبوت میں **ان کنتم فی ریب مما نزلنا علی**.............. (البقرہ:24) کہتا ہے یہ معجزات روحانی ہیں۔جس طرح وحدانیت کے دلائل دیئے ہیں۔ اسی طرح پر اس کی حکمت' فصاحت' بلاغت کی مثل لانے پر بھی انسان قادر نہیں۔دوسرے مقام پر فرمایا: **لئن اجتمعت الانس والجن علی**.............. (بنی اسرائیل:89)

غرض روحانی معجزات کے بارہ میں کوئی یہ خیال نہ کرلے کہ یہ......کا زعم اور خیال باطل ہے۔آجکل کے نیچری نہیں بلکہ (وہ لوگ جو) خلاف نیچر (ہیں) یہ نہیں مانتے کہ فصاحت وبلاغت قرآن شریف کا معجزہ ہے۔سید احمد نے بھی ٹھوکر کھائی ہے اور وہ اس کی فصاحت وبلاغت کو معجزہ نہیں مانتے۔جب ہم یاد کرتے ہیں تو ہم کو افسوس ہوتا ہے کہ سید احمد نے معجزات سے انکار کیا ہے۔سید صاحب کسی طور سے معجزہ نہیں مان سکتے۔کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ ایک معمولی درجہ کا آدمی یا اعلیٰ درجہ کا آدمی بھی نظیر بنا سکتا ہے' مگر افسوس تو یہ ہے کہ وہ اتنا نہیں جانتے کہ قرآن مجید لانے والا وہ شان رکھتا ہے کہ **یتلوا صحفا**...... (البینة:3`4) ایسی کتاب جس میں ساری کتابیں اور ساری صداقتیں موجود ہیں۔کتاب سے مراد اور عام مفہوم وہ عمدہ باتیں ہیں جو بالطبع انسان قابل تقلید سمجھتا ہے۔

قرآن شریف حکمتوں اور معارف کا جامع ہے اور وہ رطب ویابس فضولیات کا کوئی ذخیرہ اپنے اندر نہیں رکھتا۔ہر ایک امر کی تفسیر وہ خود کرتا ہے اور ہر ایک قسم کی ضرورتوں کا سامان اس کے اندر موجود ہے۔وہ ہر ایک پہلو سے نشان اور آیت ہے۔اگر کوئی اس امر کا انکار کرے تو ہم ہر پہلو سے اس کا اعجاز ثابت کرنے اور دکھلانے کو تیار ہیں۔آجکل توحید اور ہستی الٰہی پر بہت زور آور حملے ہو رہے ہیں۔......ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی ہستی اور وجود پر قلم اٹھائے گا۔اس کو آخر کار اسی خدا کی طرف آنا پڑے گا۔جو......نے پیش کیا ہے۔کیونکہ صحیفہ فطرت کے ایک ایک پتے میں اس کا پتہ ملتا ہے اور بالطبع انسان اسی خدا کا نقش اپنے اندر رکھتا ہے۔غرض ایسے آدمیوں کا قدم جب اٹھے گا۔وہ......ہی کے میدان کی طرف اٹھے گا۔یہ بھی تو ایک عظیم الشان اعجاز ہے۔

اگر کوئی شخص قرآن کریم کے اس معجزہ کا انکار کرے تو ایک ہی پہلو سے ہم آزما لیتے ہیں۔یعنی اگر کوئی شخص قرآن کریم کو خدا تعالیٰ کا کلام نہیں مانتا۔تو اس روشنی اور سائنس کے زمانہ میں ایسا مدعی خدا تعالیٰ کی ہستی پر دلائل لکھے بالمقابل ہم وہ تمام دلائل قرآن کریم ہی سے نکال کر دکھلا دیں گے۔پھر وہ ایسے دلائل کا دعویٰ کر کے لکھے جو قرآن کریم میں نہیں پائے جاتے یا ان صداقتوں اور پاک تعلیموں پر دلائل لکھے جن کی نسبت اس کا خیال ہو کہ وہ قرآن کریم میں نہیں ہیں تو ہم ایسے شخص کو واضح طور پر دکھلا دیں گے کہ قرآن شریف کا دعویٰ **فیھا کتب قیمة** (البینة:4) کیسا سچا اور صاف ہے' اور یا اصل وفطرتی مذہب کی بابت دلائل لکھنا چاہے تو ہم ہر پہلو سے قرآن کریم کا اعجاز ثابت کر کے دکھلا دیں گے اور بتلا دیں گے کہ تمام صداقتیں اور پاک تعلیمیں قرآن کریم میں موجود ہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص51)

نہایت پُرکشش

آنحضرت ﷺ ہجرت مدینہ کے سفر کے دوران ایک خاتون ام معبد کے خیمہ کے پاس کچھ دیر ٹھہرے۔رسول اللہؐ کے تشریف لے جانے کے بعد ام معبد کا خاوند گھر آیا تو اس نے آپؐ کی کیفیت بیان کرتے ہوئے کہا۔

وہ شخص نہایت خوبرو اور حسین تھا۔لوگوں میں حسین ترین تھا اس کی شخصیت نہایت بارعب تھی مگر قریب سے دیکھنے پر نہایت پُرکشش اور شیریں بیان تھا۔اور اپنے ساتھیوں کے درمیان سرسبز شاخ کی طرح نظر آتا تھا۔وہ مرجع خلائق تھا اور لوگ اس کی خدمت کرنے میں فخر محسوس کرتے تھے۔

(دلائل النبوة بیہقی حدیث ام معبد جلد1 صفحہ :278)

ماہر امراض کینسر کی آمد

مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب معاذ MRCP.CH. (UK) بچوں کے امراض کینسر کے ماہر جو کہ شوکت خانم کینسر ہسپتال لاہور میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں ،مورخہ 9اور 10راگست 2008ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریض بچوں کا معائنہ کریں گے۔معائنہ بیگم زبیدہ بانی ونگ میں ہوگا۔احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ جن کے بچے اس بیماری یا پھر دیگر امراض میں مبتلا ہیں ڈاکٹر صاحب کی خدمات سے استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لاکر پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

انجینئرنگ اداروں میں انٹری ٹیسٹ

یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور نے پنجاب کے انجینئرنگ اداروں میں داخلہ کیلئے Combined انٹری ٹیسٹ کا اعلان کیا ہے۔یہ انٹری ٹیسٹ تمام بیچلرز انجینئرنگ پروگرام کے لئے ضروری ہے۔ یہ ٹیسٹ مورخہ 24راگست 2008ء کو صبح 10 بجے درج ذیل سنٹرز پر ہوگا۔لاہور، ٹیکسلا ، ملتان ، بہاولپور، فیصل آباد، گوجرانوالہ، کراچی، پشاور اور کوئٹہ ۔ انٹری ٹیسٹ فارم درج بالا سنٹرز سے یکم اگست 2008ء سے دستیاب ہیں جس سنٹر سے فارم حاصل کیا جائے گا وہاں پر ہی جمع کروانا ہوگا اور ٹیسٹ بھی اسی سنٹر میں لیا جائے گا۔انٹری ٹیسٹ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 اگست 2008ء ہے۔ ٹیسٹ میں شامل ہونے کے لئے F.Sc پری انجینئرنگ یا اس کے برابر ڈگری میں 60% نمبر حاصل کرنے ضروری ہیں۔ انٹری ٹیسٹ فارم جمع کرواتے وقت اصل ڈومیسائل دکھانا ضروری ہے۔ اس لئے جن طلبہ نے ابھی تک ڈومیسائل نہیں بنوایا وہ جلد از جلد یہ بنوالیں تاکہ بعد میں مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 29 جولائی 2008ء ملاحظہ کریں یا درج ذیل ویب سائٹ اور فون نمبر پر رابطہ کریں۔

042-9029216,9029452,9029470

www.uet.edu.pk

(نظارت تعلیم)

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

نمبر 4

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث۔ حالات اور خدمات

(عہد خلافت کے اہم واقعات۔ سوال و جواب کی شکل میں)

سوال: حضور نے خدام الاحمدیہ کو یہ ماٹو کب دیا کہ ''تیری عاجزانہ راہیں اُس کو پسند آئیں'' (الہام حضرت مسیح موعود)
جواب: 20دسمبر 1965ء کو۔
سوال: فضل عمر فاؤنڈیشن اور وقف بعد ریٹائرمنٹ کی تحریک کا اعلان کب فرمایا۔
جواب: 21دسمبر 1965ء جلسہ سالانہ کے موقع پر فضل عمر فاؤنڈیشن کی تحریک کا اعلان فرمایا۔ اسی جلسہ پر حضور نے وقف بعد ریٹائرمنٹ کی تحریک بھی فرمائی۔
سوال: حضرت مسیح موعود کا الہام ''بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے'' کب پورا ہوا۔
جواب: حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کے مطابق گیمبیا کے احمدی گورنر جنرل سر ایف ایم سنگھاٹے نے 1965ء میں حضور سے حضرت مسیح موعود کا کپڑا عنایت کرنے کی درخواست کی جو انہیں بھجوا دیا گیا۔
سوال: دی مسلم ہیرلڈ کا اجرا کب ہوا۔
جواب: 1965ء میں لندن سے۔
سوال 1966ء کے آغاز میں حضور کے عظمت قرآن پر خطبات کس عنوان سے شائع ہوئے۔
جواب: ''انوار روحانی'' کے نام سے۔
سوال: تحریک ''تعلیم القرآن'' کا اعلان کب فرمایا۔
جواب: 4فروری 1966ء کو۔
سوال: تحریک ''وقف عارضی'' کا اعلان کب فرمایا۔
جواب: 18مارچ 1966ء کو۔
سوال: تحریک جدید کے دفتر سوم کا اجرا کب فرمایا۔
جواب: 22/اپریل 1966ء کو۔ (لیکن حضور نے فرمایا کہ اس کا آغاز یکم نومبر 1965ء سے سمجھا جائے گا تا کہ یہ حضرت مصلح موعود کے دور سے منسوب ہو)
سوال: حضور اپنے پہلے دورہ یورپ کے دوران کب اور کن ممالک میں تشریف لے گئے۔
جواب: 1966ء میں۔ مغربی جرمنی، سوئٹزرلینڈ، ہالینڈ، ڈنمارک۔
سوال: ڈنمارک میں جماعت احمدیہ کی پہلی بیت الذکر کا سنگ بنیاد کب اور کس نے رکھا۔
جواب: 6مئی 1966ء کو صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے سنگ بنیاد رکھا۔
سوال: ''فضل عمر فاؤنڈیشن'' کی عمارت کا سنگ بنیاد کب رکھا گیا۔
جواب: 16/اگست 1966ء کو۔
سوال: حضور نے وقف جدید میں دفتر اطفال کا قیام کب فرمایا۔
جواب: 7/اکتوبر 1966ء کو۔
سوال: بیت اقصیٰ کا سنگ بنیاد کب رکھا گیا۔
جواب: 28/اکتوبر 1966ء کو۔
سوال: حضور نے بیت اللہ کی تعمیر کے تیئس عظیم الشان مقاصد کے عنوان سے متعدد خطبات کب ارشاد فرمائے۔
جواب: 31مارچ تا 16جون 1967ء۔
سوال: حضور نے بدرسومات اور بدعات کے خلاف جہاد کا اعلان کب فرمایا۔
جواب: 9ستمبر 1967ء کو۔
سوال: حضور نے یورپ کا پہلا دورہ کب فرمایا اور اس دوران کن مشنوں کا معائنہ کیا۔
جواب: 1967ء میں دورہ فرمایا اور لندن، گلاسکو (برطانیہ)، کوپن ہیگن (ڈنمارک) اوسلو (ناروے)، سٹاک ہوم (سویڈن) کے مشنوں کا معائنہ فرمایا۔
سوال: حضور کو یورپ کے دورہ کے دوران سوئٹزرلینڈ کے شہر زیورک میں کب اور کون سا الہام ہوا۔
جواب: 1967ء میں یہ الہام ہوا۔ مُبَارِکٌ وَّمُبَارَکٌ وَّکُلُّ اَمْرٍ مُبَارَکٌ یُّجَعَلُ فِیْہِ.
سوال: حضور نے تحریک ''اتحاد بین المسلمین'' کب فرمائی۔
جواب: 1967ء میں۔
سوال: حضور نے عرب وار ریلیف فنڈ میں جماعت کی طرف سے کتنا اور کب عطا فرمایا۔
جواب: 1967ء میں پندرہ ہزار روپے۔

خلافت باعث تمکین دین ہے

حکومت نہ تو کوئی بادشاہت جو دے گی عدل تو دے گی خلافت
یہ ہے تکمیل شرعِ دیں کا موجب خلافت ہے نبوت کی نیابت
نصیبوں میں فقط ہے صالحیں کے خلافت مومنوں کی ہے وراثت
خلافت باعثِ تمکینِ دیں ہے اسی سے پائے گا ایمان طاقت
وہ قائم ہو چکی سو سال پہلے کہ جس کی تھی نوشتوں میں بشارت
یہی عروہ یہی حبل اللہ ہے ہے پنہاں اس میں ہی امت کی وحدت
جنہوں نے اس کو اپنی ڈھال جانا انہی کو ہے حفاظت کی ضمانت
مقدر ان کا ہے گردابِ ظلمت کریں وہ جس قدر بھی اب ریاضت
خدا کا فضل ہے ہم آخریں پر ہمیں بخشی گئی ہے یہ سعادت
نہیں اشعار کی بازی گری سے جھکیں گے سر تو پھر ہو گی اطاعت
لب مسرور نے مژدہ سنایا رہے گی تا قیامت اب خلافت
اگر خواہی دلیلِ عاشقش باش خلافت ہست برہان خلافت
نبھائیں گے ظفرؔ عہدِ وفا کو
کیا ہے جو سرِ تختِ خلافت

مبارک احمد ظفرؔ

نیکی کا اولین موقعہ

سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کی ایک مالی تحریک پیش کرتے ہوئے فرمایا:۔

''یاد رکھو یہ غفلت اور سستی کا زمانہ نہیں ہے۔ یہ خیال مت کرو کہ اگر آج نہیں تو کل ثواب کا موقعہ مل جائے گا۔ رسول کریمؐ کی پیشگوئی ہے کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا جب توبہ قبول نہیں کی جائے گی اور یہ مسیح موعود کے زمانے کے متعلق ہی ہے۔ پس ڈرو اس دن سے کہ جب تم کہو گے کہ ہم مال و جان دینا چاہتے ہیں مگر جواب ملے کہ اب قبول نہیں کیا جا سکتا۔''

(مطالبات صفحہ 50)

اس ارشاد کی روشنی میں مخلصین کو چاہئے کہ اولین وقت میں تحریک جدید کا وعدہ پیش کریں اور اولین وقت میں اس کو ادا کرنے کی کوشش فرمائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

انٹرویو برائے داخلہ مدرسۃ الظفر

مدرسۃ الظفر وقف جدید میں داخلہ کیلئے تحریری ٹیسٹ و انٹرویو مورخہ 17/اگست 2008ء کو بوقت 9:00 بجے صبح دفتر وقف جدید میں ہوگا۔ داخلہ کے خواہشمند جو ابھی تک درخواستیں نہیں بھجوا سکے وہ اپنی درخواستیں صدر صاحب/امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ جلد از جلد ناظم ارشاد وقف جدید کے نام ارسال کریں۔ امیدواران انٹرویو سے دو روز قبل تک اپنی تعلیمی اسناد/سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی دفتر میں جمع کروا دیں۔ تا کہ ان کا نام لسٹ میں شامل کیا جا سکے۔ انٹرویو کے وقت اصل اسناد ہمراہ لائیں۔ آمد و رفت کے اخراجات نیز انٹرویو میں کامیاب ہونے کی صورت میں میڈیکل کے اخراجات امیدوار کو خود برداشت کرنا ہوں گے۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خوابوں کی تعبیر اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کی راہنمائی کا نادر نمونہ

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کی گزشتہ چند ماہ کی مساعی جمیلہ

پاکستان کا بہترین کارڈیک ہسپتال جہاں شفاء بانٹنے کے ساتھ ساتھ خدمت خلق بھی کی جاتی ہے

رپورٹ: فخرالحق شمس صاحب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے نام مبارک سے منسوب اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیر ہدایات کے تحت تعمیر ہونے والا طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ چھ منزلوں پر مشتمل ہے اور ایک لاکھ 20 ہزار 457 مربع فٹ مسقف حصہ پر پھیلا ہوا ہے۔ اس کا شعبہ آؤٹ ڈور 15 ستمبر 2007ء سے مریضوں کے لئے کھولا گیا۔ اس شعبہ میں 30 جون 2008ء تک 20 ہزار 235 مریض استفادہ کر چکے ہیں اور 7 ہزار 500 سے زائد مریضوں نے رجسٹریشن کرائی ہے۔ یکم اکتوبر 2007ء سے ان ڈور (Indoor) مریضان اور ایمرجنسی شعبہ کا آغاز ہوا۔ ایمرجنسی میں 4 ہزار 158 اور CCU میں ایک ہزار 146 مریض داخل کئے گئے۔ 15 نومبر 2007ء سے ڈائیگناسٹک اینڈ انٹرونشنل پروسیجرز (انجیوگرافی، انجیو پلاسٹی اور پیس میکر Pace Maker) کی سہولیات کا آغاز ہوا اور ان پروسیجرز یعنی انجیوگرافی، انجیو پلاسٹی اور پیس میکر کے تحت ہونے والے آپریشنز کی تعداد اس وقت تک خداتعالیٰ کے فضل سے 527 سے زائد ہو چکی ہے۔

پاکستان کے چند بڑے دل کے ہسپتالوں میں شمار ہونے والے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ نے اتنے کم وقت میں بہت تیزی سے ترقی کی ہے اور یہ سلسلہ جاری وساری ہے اور صرف ترقی کی منازل ہی طے نہیں کیں بلکہ معیاری آلات اور سامان کی وجہ سے پاکستان بھر میں بہت جلد شہرت حاصل کر چکا ہے۔ اسی لئے پاکستان کے دور ونزدیک کے چھوٹے بڑے شہروں سے مریض یہاں آتے ہیں اور شفا پا کر جاتے ہیں۔ یہ تمام کامیابی اللہ تعالیٰ کے خاص فضل، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں، براہ راست نگرانی، اس پراجیکٹ کے لئے مالی قربانی کرنے والوں اور محترم پروفیسر ڈاکٹر میجر جنرل (ر) محمد مسعود الحسن نوری صاحب ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ اور ان کی ٹیم کی دن رات انتھک محنت اور لگن کی وجہ سے ہے۔

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے انعامات اور ان ترقیات کا اللہ تعالیٰ کے حضور شکر ادا کرنے کے لئے مورخہ 17 جون 2008ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے کانفرنس روم میں بعد نماز مغرب ایک دعائیہ تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں محترم ڈاکٹر ایم ایم نوری صاحب محترم میر محمود احمد صاحب ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر THI اور کیتھ لیب کے ڈاکٹرز اور عملہ نے شرکت کی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم چوہدری سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ تھے۔ محترم ڈاکٹر نوری صاحب نے مذکورہ بالا ترقیات کا مختصراً تذکرہ کیا اور شرکاء مجلس کا تعارف کرایا۔ محترم مہمان خصوصی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے موصولہ خط پڑھ کر سنایا، چند نصائح کیں اور دعا کروائی۔ بعدہ جملہ مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

اس تقریب کے بعد محترم ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ نے روزنامہ الفضل کے گروپ کو بریفنگ دی۔ اس گروپ میں مندرجہ ذیل احباب شامل تھے۔

☆محترم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر

☆خاکسار فخرالحق شمس نائب ایڈیٹر

☆محترم منیر احمد رشید صاحب معاون ایڈیٹر

اس بریفنگ میں محترم نوری صاحب نے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کا تعارف اور گزشتہ 8،7 ماہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہونے والے فضلوں کے بارے میں بتایا۔ مندرجہ ذیل معلومات اسی بریفنگ پر مشتمل ہیں۔

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ دو حصوں ایڈمنسٹریشن اور پروفیشنلز پر مشتمل ہے اور پروفیشنلز کے حصہ میں ڈائیگناسٹک اینڈ انٹرونشنل پروسیجرز (انجیوگرافی، انجیو پلاسٹی، پیس میکر) اور نان انویسو پروسیجرز (ای ٹی ٹی، ایکو، ای سی جی) ہیں۔ دل کے اس ہسپتال میں کل 16 ڈاکٹرز خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ جن میں تین سپیشلسٹ 5 رجسٹرار اور 8 میڈیکل آفیسرز ہیں۔ ان کے علاوہ 19 نرسز بھی موجود ہیں۔

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں ہونے والی انجیوگرافی اور انجیو پلاسٹی کے بعد صحت یابی کی شرح خدا کے فضل سے بہت زیادہ ہے۔ جس کے بعد کوئی ری ایکشن، بخار یا پیچیدگی پیدا نہیں ہوتی۔ یہ آپریشنز 50 فیصد سے زیادہ غیر از جماعت کے ہوئے ہیں اور وہ بہت اچھا تاثر لے کر گئے ہیں۔ زیادہ سہولتوں اور کم فیس کے لحاظ سے یہ پاکستان کے اکثر ہسپتالوں سے بہت بہتر ہے۔ جس اعلیٰ کوالٹی کے ڈسپوزایبل سامان کا وعدہ کیا جاتا ہے وہی استعمال ہوتا ہے۔

مختلف شعبہ جات میں سہولتوں اور سامان کے میسر ہونے کے باوجود ابھی 60 ڈاکٹرز اور 60 نرسز کی مزید ضرورت ہے۔ آجکل کام کرنے والے ڈاکٹرز صرف 30 فیصد ضرورت پوری کر رہے ہیں۔ اس کمی کے باوجود دن رات کی محنت سے ترقیات حاصل کی جارہی ہیں۔ ان میں سے چند کا ذکر درج ذیل ہے۔

☆ای ٹی ٹی۔117

☆ایکو۔2160

☆ای سی جی۔8497

☆ایمبولینس وزٹس۔772

☆فزیوتھراپی کے مریض۔1879

☆جمنیزیم کے ممبرز۔173

☆فارمیسی میں آنے والے مریضوں کی تعداد۔ 19053

☆لانڈری کے واش ہونے والے آئٹمز۔ 76233

☆انشاء اللہ اسی سال (2008ء) طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں بائی پاس آپریشنز بھی شروع ہو جائیں گے۔

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں خدمات سرانجام دینے والے ڈاکٹرز کی مندرجہ ذیل لسٹ دعا کی غرض سے دی جا رہی ہے۔ ان میں سے بعض نے کچھ وقت کے لئے خدمات سرانجام دیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

☆محترم پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب۔ ایڈمنسٹریٹر/ ماہر امراض قلب

☆محترم سید میر محمود احمد صاحب۔ ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر وانچارج ایڈمنسٹریشن

☆محترم ڈاکٹر انوارالدین صاحب۔ ڈائریکٹر پروفیشنلز ونرسنگ سروسز/ ماہر امراض قلب

☆محترم ڈاکٹر محمد عطاء الانور خالد صاحب نوری انچارج کارڈیک سرجیکل ڈیپارٹمنٹ، آپریشن تھیٹر، ICU، فارمیسی

☆محترم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب۔ وزیٹنگ کنسلٹنٹ FOH

☆محترمہ ڈاکٹر بشریٰ نادیہ صاحبہ۔ فزیشن انچارج

☆محترم ڈاکٹر مسعود راجہ صاحب۔ فزیشن

☆محترمہ ڈاکٹر راحت مرزا صاحبہ۔ رجسٹرار

☆محترم ڈاکٹر مبشر احمد صاحب۔ رجسٹرار۔ انچارج انجیوگرافی ڈیپارٹمنٹ

☆محترم ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب۔ رجسٹرار۔ انچارج ایکسرے ڈیپارٹمنٹ

☆محترمہ ڈاکٹر مریم مبشر صاحبہ۔ میڈیکل آفیسر۔ انچارج پیتھالوجی ڈیپارٹمنٹ

☆محترم ڈاکٹر حامد احمد خان صاحب میڈیکل آفیسر

☆محترم ڈاکٹر منیر احمد صاحب اورکزئی۔ میڈیکل آفیسر

☆محترمہ زاہدہ حمید صاحبہ۔ میڈیکل آفیسر

☆محترمہ نفیسہ نرگس صاحبہ۔ میڈیکل آفیسر

☆محترمہ نائمہ مظفر گوندل صاحبہ۔ میڈیکل آفیسر

☆محترمہ عائشہ نوری صاحبہ۔ میڈیکل آفیسر

☆محترمہ صائمہ خالد صاحبہ۔ میڈیکل آفیسر

☆محترم ڈاکٹر کاشف ندیم صاحب (کچھ وقت کے لئے خدمت انجام دی)

☆محترم ڈاکٹر فرحان احمد باجوہ صاحب (کچھ وقت کے لئے خدمت انجام دی)

☆محترم ڈاکٹر حامد مسعود باجوہ صاحب (کچھ وقت کے لئے خدمت انجام دی)

☆محترم ڈاکٹر ظفر اللہ صاحب (کچھ وقت کے لئے خدمت انجام دی)

☆محترمہ امۃ النصیر نبیلہ صاحبہ کلینیکل نیوٹریشنسٹ

☆کیتھرین مونینہ صاحبہ (Catherin Monana) نرسنگ پروفیشنلز سروسز

☆محترم ڈاکٹر غلام احمد فرخ صاحب۔ کمپیوٹر پروگرامنگ (انچارج کمپیوٹر سیکشن صدر انجمن احمدیہ)

☆محترمہ آمنہ خالد نوری صاحبہ۔ بایو انفرمیٹو

محترم نوری صاحب نے بریفنگ کے بعد طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے وارڈز اور مختلف شعبہ جات بھی دکھائے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ امریکہ کے موقع پر اپنے اختتامی خطاب فرمودہ 22 جون 2008ء میں طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کا ذکر فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کی تعمیر میں جماعت احمدیہ امریکہ نے 60 فیصد سے زیادہ مالی قربانی میں حصہ لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اس کا بہترین اجر عطا فرمائے۔ یہ ہسپتال ضرورتمندوں اور مستحقین کے لئے بنایا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ اس ہسپتال کو حضور انور کی اس خواہش کے مطابق خدمات سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے اور جملہ خدمت کرنے والوں کو احسن جزا عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ضیاء الدین ضیاء صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود اور کشمیر کے پہلے مربی

حضرت حکیم مولوی نظام الدین صاحب

میرے والد حضرت حکیم مولوی نظام الدین صاحب 1885ء میں ایک معزز زمیندار گھرانے میں محترم چوہدری عبدالکریم صاحب کے ہاں کھیراں والی نزد کپورتھلہ شہر میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم آپ نے کپورتھلہ میں ہی حاصل کی۔ آپ 8 سال کے تھے تو اپنے والد بزرگوار کے ساتھ موگا فیروزپور تشریف لے گئے۔ آپ کے والد محترم کا اچانک انتقال ہوگیا۔ آپ کے والد محترم کے ایک دوست ان کو ان کے گاؤں کھیراں والی میں آپ کی والدہ ماجدہ کے پاس چھوڑ گئے۔ کچھ عرصہ کے بعد آپ کی والدہ بھی اللہ تعالیٰ کو پیاری ہوگئیں۔

ایک جمعۃ المبارک کے دن آپ اپنے استاد کے ساتھ کپورتھلہ شہر گئے اور نماز جمعہ کے لئے جامع مسجد کپورتھلہ میں تشریف لے گئے۔ جہاں پر خطبہ میں مولوی صاحب نے حضرت مسیح موعود کے خلاف نازیبا الفاظ کہے۔ جس پر چند دوست مسجد سے اٹھ کر چلے گئے۔ آپ کے استاد نے لوگوں سے دریافت کیا یہ لوگ نماز پڑھے بغیر کیوں چلے گئے۔ اس پر ایک شخص بولا یہ لوگ احمدی ہیں۔ چونکہ مولوی صاحب نے مرزا صاحب کی شان میں نازیبا باتیں کی ہیں اس لئے یہ لوگ اٹھ کر چلے گئے ہیں اور اب یہ مہاراجہ کپورتھلہ کے شاہی بگھی خانہ میں جا کر نماز ادا کریں گے کیونکہ وہاں کے افسر اعلیٰ ایک احمدی ہیں۔

یہ سن کر آپ بھی اپنے استاد کے ساتھ اٹھ کر بگھی خانہ تشریف لے گئے اور نماز جمعہ ادا کی۔ نماز سے فارغ ہو کر اپنا تعارف کرایا اور جماعت کا لٹریچر لے کر گاؤں تشریف لے آئے۔ سردیوں کی لمبی راتیں تھیں۔ لٹریچر پڑھنے کے بعد فیصلہ کیا کہ حضرت مسیح موعود کی خدمت میں بیعت کا خط لکھا جائے۔

جماعت کے ریکارڈ سے پتہ چلتا ہے کہ آپ نے تحریری بیعت بذریعہ خط 1902ء میں کی ہے اور حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت قادیان آ کر 1903ء میں کی۔

بیعت کے بعد آپ واپس اپنے گاؤں تشریف لے گئے جہاں پر ان دنوں طاعون کا زور تھا۔ آپ روزانہ 25,20 لوگوں کو دفنانے جاتے۔ چند دنوں میں گاؤں خالی ہوگیا۔ آپ کے بھی عزیز و اقارب لقمہ اجل بن گئے۔ صرف ایک بڑی بہن زندہ رہیں۔ جو بعد میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ پر بیعت کر کے احمدیت میں شامل ہوگئیں۔ آپ گاؤں کو الوداع کر کے لاہور شہر میں اپنے ایک چچا کے پاس تشریف لے آئے۔ جو وہاں پر میڈیکل پریکٹس کرتے تھے۔ آپ نے لاہور میں مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا اور ساتھ ہی ایک طبیہ کالج سے ممتاز الاطباء کی سند بھی حاصل کی۔ آپ اپنے چچا پر بوجھ نہیں بننا چاہتے تھے۔ اس لئے آپ محکمہ پولیس میں بھرتی ہوگئے۔ ابھی تھوڑا عرصہ گزرا تھا کہ حضرت مسیح موعود کی لاہور میں وفات ہوگئی۔ آپ اسی وقت اپنے ایک انگریز افسر کے پاس گئے اور رخصت مانگی۔ رخصت نہ ملنے پر آپ نے اسی وقت استعفیٰ لکھ کر صاحب بہادر کے آگے رکھ دیا اور سروس کو خیرباد کہہ کر حضرت مسیح موعود کے جنازہ میں شریک ہوئے اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے دست مبارک پر بیعت کر کے قادیان میں ہی حضور کے پاس رہ کر قرآن کریم اور دینی تعلیم کے علاوہ طب بھی پڑھی۔

1908ء کا ہی واقعہ ہے کہ آپ نے ایک کشفی نظارہ دیکھا کہ بہت سے لوگ بیت الذکر قادیان میں جمع ہیں۔ اس جگہ ایک جنازہ ہے۔ جو صحن میں پڑا ہوا ہے لوگوں نے خلیفۃ المسیح کا انتخاب کرنا ہے۔ مگر چند لوگ مجلس سے اٹھ کر باہر چلے گئے ان میں مولوی محمد علی صاحب اور خواجہ کمال الدین صاحب بھی ہیں۔ ایک فرشتہ سفید لباس میں ان کے سروں پر منڈلا رہا ہے اور ان کی طرف اشارہ کر کے کہتا ہے۔ افسوس ان لوگوں پر کہ انہوں نے تکبر کیا ہے۔ تکبر کیا ہے۔ تکبر کیا ہے۔ چنانچہ اس واضح اور قبل از وقت خواب کی بنا پر خلافت ثانیہ کی برضا و رغبت بیعت کی اور اس طرح سے آپ کا کشف حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے وقت پورا ہوگیا۔

بیعت کے بعد آپ نے اپنے آپ کو خدمت دین کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں پیش کر دیا۔

سب سے پہلے آپ کی تعیناتی بطور مربی سلسلہ لائل پور حال فیصل آباد میں ہوئی۔ اس کے بعد دھرم کوٹ بگہ اور زیرہ میں تعینات رہے۔ پھر کچھ عرصہ قادیان میں رہنے کے بعد آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد پر جموں کشمیر میں بطور مربی بھجوا دیا گیا۔ آپ 23/اپریل 1917ء کو اکھنور کشمیر میں جماعت کے پہلے مربی کی حیثیت سے تشریف لے گئے۔

جون 1917ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد پر آپ قادیان تشریف لے آئے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے آپ کا نکاح 11 جون 1917ء کو محترمہ صاحبزادی مریم بیگم صاحبہ کے ساتھ پڑھایا۔ آپ حضرت منشی ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب آف کپورتھلہ کی بیٹی اور حضرت منشی عبدالرحمٰن صاحب آف کپورتھلہ کی پوتی تھیں۔ حضرت منشی عبدالرحمٰن صاحب کا اصل وطن ہندوستان میں سراوہ تحصیل ہاپوڑ ضلع میرٹھ تھا۔ آپ 1862ء میں اپنے والد محترم کے ساتھ پنجاب میں ریاست کپورتھلہ ہجرت کر کے آگئے اور آپ نے ریاست میں گورنمنٹ سروس کر لی۔

آپ کمانڈر انچیف کی پیشی میں کام کرتے رہے اور بطور نائب تحصیلدار بھی فرائض سرانجام دیتے رہے۔ آپ کی والدہ محترمہ آپ کی پیدائش پر ہی انتقال کر گئی تھیں۔ قادیان کے قیام کے دوران آپ پہلے محلّہ دارالعلوم اور بعد میں محلّہ دارالرحمت میں قیام پذیر رہیں۔ آپ جب کبھی بہشتی مقبرہ قادیان تشریف لے جاتیں تو واپسی پر آپ جو بہشتی مقبرہ قادیان کے قریب کے محلّہ میں رہائش پذیر اپنی پھوپھیوں کو ملنے کے لئے جایا کرتی تھیں۔ بڑی پھوپھی کا نام آپا ہاجرہ تھا اور چھوٹی پھوپھی کا نام آپا امۃ اللہ تھا۔ آپا ہاجرہ حضرت ام وسیم احمد صاحب کے ہاں حضور کے لئے کھانا پکایا کرتی تھیں۔ آپ کی بڑی بیٹی سراج بی بی صاحبہ ایک لمبا عرصہ ربوہ میں حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان کے ساتھ کام کرتی رہی ہیں۔

آپا امۃ اللہ صاحبہ کے بارے میں حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے اس عاجز کو بتلایا کہ آپ کا ایک بیٹا سعید احمد اور دو بیٹیاں تھیں۔ وہ چھوٹی عمر میں ہی اپنے والد کی محبت سے محروم ہوگئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنے احباب سے پوچھا ان بچوں کی کون پرورش کرے گا۔ اس پر حضرت نواب محمد علی صاحب نے فرمایا۔ حضور ہم ان بچوں کی پرورش اپنے بچوں کے ساتھ کریں گے اور نواب صاحب نے مجھے حضور کا پیغام دیا۔ میں نے کہا میں اور آپ دونوں مل کر ان بچوں کی پرورش کریں گے جیسے اپنے بچوں کی کریں گے اور انشاء اللہ حضور کو کسی شکایت کا موقع نہیں دیں گے۔ اسی طرح بیگم صاحبہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے مجھے ان بچوں کے بارے میں بتلایا اور فرمایا آجکل کراچی میں رہتے ہیں۔ صاحبزادی مریم بیگم صاحبہ بہشتی مقبرہ سے واپسی پر آپ پھوپھیوں سے ملنے کے بعد اپنے ماموں حضرت پیر افتخار احمد صاحب کے ہاں بھی ضرور جاتی تھیں اور کبھی وقت ملے تو حضرت پیر منظور محمد صاحب اور حضرت اماں جی حرم حضرت خلیفۃ المسیح الاول اور ان کے علاوہ تھوڑی دیر کے لئے حضرت احمد نور کابلی جو رشتے میں آپ کے پھوپھا لگتے تھے اور یہ وہی بزرگ ہیں جو صاحبزادہ عبداللطیف شہید کو کابل میں سنگسار کئے جانے کے بعد ان کی نعش مبارک کو پتھروں سے نکال کر آپ کے وطن خوست لائے تھے۔

حضرت حکیم مولوی نظام الدین صاحب اور آپ کی بیگم صاحبہ کے حالات محترم خواجہ عبدالغفار صاحب ڈار نے اپنی کتاب ''داستان کشمیر'' میں بیان کئے ہیں۔ مولوی صاحب کی بیگم صاحبہ نے ریاست کے محکمہ تعلیم میں سروس کر لی اور کشمیر کے مختلف شہروں میں گرلز پرائمری سکولوں کا آغاز کیا۔ کشتوار، بھورواہ، ڈوڈا، شوپیاں، یاڑی پورہ، آسنور، بھمبر اور آخر میں آپ کی ٹرانسفر جموں شہر کے گرلز ہائی سکول میں بطور ٹیچر ہوگئی۔ آپ نے مسلمان گھرانوں کی لڑکیوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ہدایت پر آپ نے کشمیری خواتین میں شلوار، قمیص اور دوپٹہ کے استعمال کو رائج کیا۔ اس زمانہ میں خواتین میں زیادہ تر پیرہن جسے کشمیری زبان میں پھرن کہتے ہیں۔ اس کا رواج تھا۔ آپ نے جگہ جگہ اہتمام کے ساتھ قرآن مجید کی تعلیم بچیوں میں جاری کی اور دینیات پڑھانے کا اعزاز بھی آپ کے حصہ میں آیا اسی طرح حضرت حکیم مولوی نظام الدین صاحب نے کشمیر کے قیام کے دوران علمی کام بھی سرانجام دیا۔ آپ نے حضرت مسیح کے سلسلہ میں ایک تحقیقاتی رسالہ بھی شائع کیا۔ اسی طرح 1932ء میں ''المسیح الموعود و المهدی المسعود'' نامی کتاب بھی 4 ہزار کی تعداد میں شائع کی۔ آپ نے وادی کشمیر میں 14 سال کے طویل عرصہ میں دعوت الی اللہ کا فریضہ سرانجام دیا۔ اس کے بعد آپ وادی سے شفٹ ہو کر جموں شہر میں تشریف لے آئے۔

تحریک آزادی کشمیر کا غلغلہ تھا۔ آپ کے مخالفوں نے آپ کے خلاف حکومت میں مخبری کر دی۔ آپ کے نام وارنٹ گرفتاری جاری ہوئے۔ کسی طرح سے اس کا علم خلیفہ عبدالرحیم صاحب کو ہوگیا۔ انہوں نے مشورہ دیا۔ آپ فوری طور پر قادیان تشریف لے جائیں اور سواری کے لئے ایک گھوڑا بھی مہیا کیا۔ آپ اکیلے ہی قادیان دارالامان تشریف لے آئے اور محلّہ دارالعلوم قادیان میں رہائش اختیار کر لی۔

کچھ عرصہ بعد حکومت نے آپ کی بیگم صاحبہ کو سروس سے معطل کر دیا۔ آپ بھی بچوں کو لے کر قادیان تشریف لے آئیں۔

چند سال ہوئے خاکسار قادیان گیا نماز عصر سے فارغ ہو کر سیڑھیوں سے نیچے اتر رہا تھا۔ ایک دوست ملے۔ خاکسار نے اپنا تعارف کرایا تو انہوں نے مجھے گلے لگا لیا اور اپنے ساتھ مہمان خانے میں لے گئے انہوں نے بتلایا میرا نام خواجہ عبدالحمید ٹاک ہے۔ میں خواجہ عبدالسلام کا بھائی ہوں۔ آجکل میں صوبائی امیر کشمیر کے فرائض سرانجام دے رہا ہوں۔ جماعتی کام کے لئے میں حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد ناظر اعلیٰ قادیان سے ملنے آیا تھا۔ کل واپس کشمیر جا رہا ہوں۔ انہوں نے بتلایا کہ میری والدہ آپ کو اور آپ کے بڑے بھائی چوہدری صلاح الدین صاحب کو بہت یاد کیا کرتی تھیں۔ انہوں نے بتلایا جب میں پیدا ہوا تھا تو میری گردن اکڑی ہوئی تھی۔ میں کچھ کھا پی نہیں سکتا تھا۔ میری والدہ حضرت مولوی صاحب کے پاس گئیں۔ انہوں نے تسلی دی اور فرمایا میں دعا کروں گا۔ اللہ نے چاہا تو بچہ بالکل ٹھیک ہو جائے گا اور مولوی صاحب نے چشمہ سے پانی منگوایا دعا کر کے دم کیا اور ایک بوتل میں پانی ڈال کر دے دیا اور فرمایا صرف یہ پانی پلانا اور کچھ نہ دینا۔ جب پانی ختم ہونے کو آئے تو اس

میں چشمہ سے پانی منگوا کر اور ڈال دینا وہی دیتے رہنا۔

مولوی صاحب کی دعا سے اور اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم سے میں بالکل ٹھیک ہوگیا۔ میری والدہ صاحبہ نے یہ واقعہ مجھے سنایا تھا۔ اس لئے آپ دونوں بھائیوں کا گھر میں ذکر ہوتا رہتا تھا۔

جلسہ سالانہ پر مجھے ایک بزرگ ملے جو کشمیر کے رہنے والے تھے۔ انہوں نے بتلایا۔ ایک دفعہ ہمارے گاؤں میں ایک نامور مخالف آئے ہوئے تھے انہوں نے ایک جلسہ کیا اور کہنے لگے ''ہے کوئی مرزائی جو میرا مقابلہ کرے'' انہی دنوں اتفاق سے حضرت مولوی صاحب بھی ہمارے گاؤں تشریف لائے ہوئے تھے اور جلسہ میں شریک تھے۔ مولوی صاحب فوراً اٹھ کر بولے شاہ صاحب میں حضرت مسیح موعود کا ایک ادنیٰ خادم ہوں۔ آپ میرے ساتھ مقابلہ کرلیں۔ علمی مباحثہ ہو یا جسمانی کشتی میں ہر دو مقابلوں کے لئے تیار ہوں۔ مخالف نے کہا ٹھیک ہے کل اسی جگہ پر اسی وقت پر لوگ پھر اکٹھے ہو جائیں۔ میرا مقابلہ اس مرزائی سے ہوگا۔ اگلے روز لوگ وقت مقررہ پر اکٹھے ہوگئے حضرت مولوی صاحب بھی تشریف لے آئے۔ لیکن مخالف کہیں نظر نہیں آرہے تھے۔ آخر ایک شخص کو ان کی طرف بھیجا۔ گھر والے کہنے لگے وہ تو صبح سویرے ہی اپنا بوریا بستر لے کر کسی اور گاؤں چلے گئے تھے۔

کشمیر کا ہی ایک واقعہ اور بیان کئے دیتا ہوں۔ ایک شخص حضرت مسیح موعود کی شان میں بہت گستاخی کیا کرتا تھا۔ حضرت مولوی صاحب نے اسے سمجھایا اور کہا اللہ سے ڈرو ایسا نہ ہو تم کسی مصیبت میں پھنس جاؤ۔ لیکن وہ شخص مزید گستاخ ہوگیا۔ تب حضرت مولوی صاحب نے اس کو آخری بار پھر محبت اور پیار سے سمجھایا۔ اللہ تعالیٰ کا کرنا کیا ہوا۔ جب وہ کھانا کھانے لگتا تو اس کے کھانے میں ریت آجاتی، اس کے بیوی بچے کہتے ہمارے کھانے میں تو کوئی ریت وغیرہ نہیں آتی۔ آپ کے کھانے میں ریت کہاں سے آجاتی ہے۔ آخر جب وہ بھوکا مرنے لگا تو اس کی بیوی نے اس سے کہا جاؤ جا کے مولوی صاحب سے معافی مانگو، آخر کار وہ حضرت مولوی صاحب کے پاس آیا اور معافی مانگی۔ حضرت مولوی صاحب نے فرمایا تم عہد کرو کہ آئندہ کبھی بھی کوئی ایسی بات نہیں کرو گے اور اللہ تعالیٰ سے استغفار کرو۔ تو پھر انشاء اللہ تمہارے کھانے میں ریت نہیں آئے گی۔ اس دن کے بعد اس نے حضرت مسیح موعود کی شان میں کوئی گستاخانہ کلمہ نہیں کہا۔

کشمیر کے قیام کے دوران آپ کے ہاں تین بیٹے اور دو بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ جن میں سے ایک بیٹا چھوٹی عمر میں ہی اللہ تعالیٰ کو پیارا ہوا۔ جس کا نام جلال الدین تھا اور دو بیٹے اور دو بیٹیاں کشمیر سے قادیان دارالامان اپنے والدین کے ساتھ آگئیں اور تقسیم کے وقت آپ سب قادیان سے ہجرت کر کے پاکستان تشریف لے آئے۔

حضرت مولوی صاحب کی اہلیہ محترمہ چونکہ گورنمنٹ سروس کرتی تھیں اور گھر کے اخراجات ان کی تنخواہ سے ہی پورے ہو جاتے تھے۔ اس لئے حضرت مولوی صاحب نے حضور کی خدمت میں عرض کی مجھے انجمن کی ملازمت سے سبکدوش کر دیا جائے۔ میں بطور مربی اپنے فرائض اسی طرح ادا کرتا رہوں گا۔ لیکن انجمن سے کوئی تنخواہ یا وظیفہ نہیں لوں گا بلکہ آنریری کام کروں گا۔ حضور نے از راہ شفقت آپ کی درخواست منظور فرمائی۔ اس طرح سے آپ آنریری مربی کے طور پر خدمات بجالاتے رہے۔

جب آپ جموں سے قادیان تشریف لے آئے تو وہاں پر آپ نے اپنا مطب کھول لیا۔ آپ کا مطب دارالعلوم میں تھا۔ آپ کے مطب پر اکثر حضرت مفتی محمد صادق صاحب تشریف لایا کرتے تھے۔ آپ کے ساتھ عبدالغنی صاحب مقرر ہوئے تھے جو مکرم و محترم محمد احمد ثاقب صاحب کے ماموں تھے۔ ان کی بیگم صاحبہ کریلے بڑے مزیدار پکایا کرتیں۔ حضرت مفتی صاحب کو بھی ان کے ہاتھ کے پکے کریلے بہت پسند تھے وہ بڑے شوق سے کریلوں کی فرمائش کرتے اور دوپہر کا کھانا تناول فرماتے۔

حضرت مولوی صاحب کے مطب میں حضرت مفتی صاحب زیادہ تر حضرت مسیح موعود کے بارے میں گفتگو فرماتے۔ حضرت مفتی صاحب اپنے گھر سے صبح سیر کے لئے نکلتے اور دارالعلوم میں پہنچ کر حضرت مولوی صاحب کے گھر سے واپس پیدل ہی گھر لوٹتے تھے۔ آپ کی سیر بھی ہو جاتی اور دینی مجلس بھی ہوتی اور تبادلہ خیال بھی ہو جاتا اور ایک دوسرے کی خیریت بھی معلوم کر لیتے۔

اسی طرح سے ملک سیف الرحمٰن صاحب جو ربوہ میں پرنسپل جامعہ احمدیہ اور مفتی سلسلہ رہے ہیں۔ قادیان میں زمانہ طالب علمی کے دوران حضرت مولوی صاحب کے پاس تشریف لایا کرتے تھے اور فقہی مسائل پر گفتگو کرتے تھے۔

آپ کو قرآن کریم پڑھنے پڑھانے کا بہت شوق تھا بلکہ عشق کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔ آپ کے پاس اکثر بچے قرآن کریم پڑھنے آیا کرتے تھے۔ قادیان کا ایک واقعہ مجھے بہت اچھی طرح سے یاد ہے۔ جب حضرت حافظ مرزا ناصر احمد (خلیفۃ المسیح الثالث) لندن سے پڑھ کر واپس قادیان تشریف لائے اور استقبال کے لئے ہم لوگ ریلوے سٹیشن پر گئے تو اگلے روز بچوں کو کہنے لگے۔ میں تمہیں بتلا دوں کہ آئندہ خلیفہ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد ہوں گے۔ اس لئے ان کی بہت عزت اور احترام کیا کرو۔ یہ عام انسان نہیں ہیں اور کہا کہ عبدالرحمٰن مصری میں مجھے تکبر اور منافقت کی بو آتی ہے۔ یہ شخص کینہ پرور ہے۔ اللہ جانے یہ دونوں باتیں آپ نے کس بنا پر کہیں۔ عبدالرحمٰن مصری کا تو پول قادیان میں ہی کھل گیا اور دوسری بات حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کے متعلق ربوہ میں آکر پوری ہوگئی۔

اسی طرح آپ نصیحت فرماتے کہ آپ لوگوں نے حضرت مسیح موعود کی بیعت کی ہے اور تجدید بیعت خلیفہ وقت کی، کی ہے اس لئے آپ پر خلیفہ وقت کی اطاعت ضروری ہے۔ اگر خدا نہ کرے خاندان کے کسی فرد میں آپ کو کوئی کمزوری نظر آئے تو وہ اس کی ذاتی کمزوری ہوگی۔ آپ نے اس کو نہیں دیکھنا بلکہ جس کی بیعت کی ہے اس کو دیکھنا ہے۔

آپ نماز مغرب اکثر بیت المبارک میں جا کر حضور کے پیچھے ادا کرتے۔ آپ کو قرآن کریم احادیث کے علاوہ حضرت مسیح موعود کی کتب سے بھی عشق تھا۔ آپ رات گئے تک کتب کا مطالعہ کرتے ان دنوں قادیان میں بجلی نہیں تھی گلوب والا لیمپ ہوتا تھا۔ اس کی روشنی میں کتابیں پڑھتے۔ اس کے علاوہ سلسلہ کے اخبارات اور رسائل بھی باقاعدگی سے خرید کر پڑھتے۔ الفضل کے علاوہ اخبار فاروق اور ریویو آف ریلیجنز وغیرہ بھی مطالعہ کرتے۔ اس کے علاوہ تمام تحریکات میں بھی حسب توفیق حصہ لینا اور ہر ہفتہ دعا کے لئے حضور کی خدمت اقدس میں لکھتے رہنا آپ کے کام تھے۔ آپ بہت ہی سادہ طبیعت اور صابر اور قناعت پسند انسان تھے۔ آپ سلسلہ کی کتابیں خریدتے اور پھر ایک ایک صفحہ درست کر کے عبداللہ جلد ساز کو جلد بندی کے لئے دیتے اسی طرح اخبارات کی بھی جلد بندی کرواتے۔ آپ کی لائبریری میں جماعت کی کتابوں کے علاوہ دوسری علمی کتابیں بھی موجود تھیں۔

کشمیر کا ایک واقعہ ہے جب آپ نئے نئے اکھنور تشریف لے گئے ایک رات چور آگئے وہ گھر کا سارا سامان لے گئے۔ جن بکسوں میں کتابیں تھیں وہ بھی لے گئے۔ جب آپ کی آنکھ کھلی تو چور بھاگ گئے اور جاتے ہوئے باہر سے کنڈی لگا گئے۔ آپ کے آواز دینے پر لوگ آگئے لوگوں نے کہا مولوی صاحب ابھی رات ہے رات کے وقت چوروں کا پیچھا کرنا مناسب نہیں صبح چلیں گے۔ صبح فجر کی نماز سے فارغ ہو کر آپ دریا کی طرف گئے۔ دریا کے کنارے آپ کی کتب پڑی ہوئی تھیں۔ چور سب سامان لے گئے۔ بیگم صاحبہ کے زیورات اور قیمتی کپڑے بھی لے گئے۔ لیکن کتابیں چھوڑ گئے۔ آپ نے اللہ کا شکر ادا کیا کہ میری کتابیں مجھے مل گئی ہیں۔

مجھے بہت اچھی طرح سے یاد ہے جب میں چھوٹا تھا قادیان محلّہ دارالرحمت میں ہماری رہائش تھی۔ ہمارے گھر ایک بھینس ایک گائے اور دو بکریاں ہوا کرتی تھیں۔ امی جان اکثر مجھے تازہ مکھن دے کر حضرت اماں جان کے ہاں بھجوایا کرتی تھیں۔ ایک روز جب میں مکھن لے کر حضرت اماں جان کی خدمت میں حاضر ہوا۔ تو اسی دوران حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بھی حضرت اماں جان کے پاس تشریف لے آئے۔ آپ کے ایک ہاتھ میں ایک پلیٹ میں سالن اور دوسرے ہاتھ میں روٹی تھی۔ حضرت اماں جان نے حضور کو فرمایا۔ محمود ایک لقمہ بطور تبرک اس بچے کو بھی دو۔ حضور نے ایک لقمہ روٹی کا توڑ کر سالن لگا کر مجھے دے دیا۔ حضرت اماں جان فرمانے لگیں محمود ایسے نہیں ایک لقمہ لو اور اپنے دانتوں سے آدھا لقمہ توڑ کر بچے کو اپنے ہاتھ سے کھلاؤ۔

جب پاکستان بن گیا۔ حضرت مولوی صاحب بھی ہجرت کر کے پاکستان تشریف لے آئے۔ آپ کو سیالکوٹ کے کسی گاؤں میں زمین اور ایک آٹا پیسنے کی چکی الاٹ ہوئی۔ لیکن آپ کو گاؤں پسند نہ آیا۔ آپ لاہور تشریف لے آئے۔ بیگم کوٹ نزد شاہدرہ میں آپ کو زمین اور مکان الاٹ ہوئے۔ آپ بیگم کوٹ تو آگئے لیکن دل بہت اداس تھے۔ قادیان چھوٹنے کا غم اندر ہی اندر آپ کو کھائے جا رہا تھا۔ آپ واپس قادیان جانا چاہتے تھے۔ آپ نے اپنا پاسپورٹ بنوایا لیکن حالات نے اجازت نہ دی۔

آپ نے جماعت بیگم کوٹ کے نام سے جماعت قائم کی۔ آپ جماعت کے صدر اور سیکرٹری کمال منتخب ہوئے اور ربوہ ہجرت تک آپ نے ہی یہ ذمہ داریاں سنبھالے رکھیں۔ آپ نے دو نماز سنٹر قائم کئے اور ایک سنٹر نماز جمعہ کے لئے مخصوص کیا۔ فیکٹری ایریا شاہدرہ اور قریب کی آبادی کے لئے شاہدرہ موڑ پر سنٹر بنایا اور بیگم کوٹ اور قریب کے مضافات کے لئے بیگم کوٹ موڑ پر سنٹر بنایا۔ نماز جمعہ شاہدرہ موڑ کے سنٹر پر ہی ادا کی جاتی تھی۔

1953ء کے فسادات کا ذکر ہے۔ فیکٹری ایریا شاہدرہ کے دوست احباب حضرت مولوی صاحب کے گھر پر اکٹھے ہوگئے۔ ایک روز فیصل آباد کی طرف سے ایک جتھا آیا اور بیگم کوٹ موڑ پر لوگوں سے دریافت کرنے لگا کیا یہاں پر کوئی مرزائی ہے؟ لوگوں نے بتلایا وہ کونے والا مکان مرزائیوں کا ہے۔ جتھے کے چند لوگ بیگم کوٹ گاؤں میں بھی گئے اور وہاں بھی لوگوں سے پوچھنے لگے کیا یہاں پر کوئی مرزائی رہتے ہیں؟ گاؤں میں ایک عورت نے ان سے طنزاً کہا۔ یہاں کیا کرنے آئے ہو پہلے موڑ والے بابا جی کے ساتھ تو نپٹ لو۔ پھر گاؤں میں آنا۔ یہ سن کر وہ لوگ واپس موڑ پر آگئے اور کوئی سکیم بنانے لگے۔ آخر انہوں نے فیصلہ کیا کہ بابا جی کے گھر پر حملہ کیا جائے۔

گھر کے دو حصے تھے۔ ایک بیرونی حصہ تھا جس میں مرد حضرات کو ٹھہرایا گیا تھا اور ایک اندرونی حصہ تھا جس میں مستورات کو ٹھہرایا گیا تھا۔ درمیان میں باغ تھا۔ یہ تقریباً 6 کنال میں پھیلا ہوا تھا۔ سڑک کی جانب کانٹے دار تار لگی ہوئی تھی۔ حضرت مولوی صاحب نے مردوں اور عورتوں کو ہدایت کی کہ کوئی مرد عورت گھر سے باہر نہ نکلے اور خود دونوں گھروں کے درمیان ایک چارپائی بچھا کر بیٹھ گئے اور قرآن کریم کی تلاوت شروع کر دی۔ جتھے والوں نے آپس میں مشورہ کر کے تین آدمیوں کو گھر میں داخل ہونے کے لئے کہا۔ تینوں نے تار نیچے کر کے ایک ایک ٹانگ گھر کے اندر کی۔ اس وقت حضرت مولوی صاحب نے بڑے رعب اور دبدبہ کے ساتھ ان کو للکارا اور کہا میں حضرت مسیح موعود کا شیر ہوں اگر ہمت ہے تو آگے بڑھو۔ وہ تینوں ایک دوسرے کے منہ کی طرف دیکھنے لگے اور محو حیرت ہوگئے۔ یہ بابا کیا چیز ہے۔

اسی وقت اللہ تعالیٰ کی نصرت بھی آگئی اور وہ لوگ

جو حملہ کرنے آئے دم دبا کر بھاگ گئے اور اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو دشمن کے شر سے محفوظ رکھا۔ ہوا یوں عین اس وقت ایک فوجی گاڑی آکر رکی۔ اس میں سے ایک کیپٹن اور چند فوجی گاڑی سے اترے اور سیدھے مولوی صاحب کے پاس آئے اور کیپٹن صاحب پوچھنے لگے باباجی یہ لوگ یہاں کیا کر رہے تھے۔ باباجی نے فرمایا ہم احمدی ہیں اور یہ لوگ ہم پر حملہ کرنے آئے تھے۔ آپ کو آتے دیکھ کر سب بھاگ گئے ہیں۔

کیپٹن صاحب نے کہا باباجی اگر آپ اجازت دیں تو ہم اپنا کیمپ آپ کے باغ کے اندر لگالیں۔ حضرت مولوی صاحب نے خوشی سے اجازت دے دی۔ کیمپ لگانے سے فارغ ہو کر کیپٹن صاحب نے باباجی سے کہا باباجی اگر کوئی ہمارے لائق خدمت ہو تو بتائیں۔ آپ نے فرمایا اردگرد دیہاتوں میں چند احمدی بھائی آباد ہیں۔ میں ان کی خیریت معلوم کرنا چاہتا ہوں۔ کیپٹن صاحب نے کہا کل صبح ہماری گاڑی شیخوپورہ جائے گی۔ آپ کو ساتھ لے جائے گی اور میں چند سپاہی آپ کو ہمراہ کر دوں گا۔ آپ جہاں چاہیں لے جاسکتے ہیں اور دوستوں کی خیریت معلوم کر سکتے ہیں۔ اگلے روز حضرت مولوی صاحب راستے میں خیریت معلوم کرتے ہوئے شیخوپورہ پہنچے وہاں پر امیر جماعت چوہدری انور حسین صاحب ایڈووکیٹ جو کہ مولوی صاحب کے دوست بھی تھے ان کے پاس پہنچے اور حالات بتلائے۔ اس طرح سے ہر دوسرے دن چکر لگا لیتے اور احمدی بھائیوں کی خیریت معلوم کر لیتے۔ کیپٹن صاحب نہایت ہی شریف اور نیک انسان تھے۔ انہوں نے کہا باباجی شہر میں کرفیو ہے۔ آپ کہیں آجا نہیں سکتے۔ میں آپ کو سبزی وغیرہ مہیا کر دیا کروں گا۔ چند روز ہوئے تو ایک دوست جن کا نام ابرار حسین تھا اور ماچس فیکٹری میں افسر تھے وہ کہنے لگے مولوی صاحب اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر ہماری حفاظت کا انتظام کر دیا ہے اور ساتھ ہی روزانہ سبزی وغیرہ مل جاتی ہے۔ لیکن اب آٹا بھی ختم ہو رہا ہے۔ اب کیا ہوگا۔

حضرت مولوی صاحب فرمانے لگے۔ میاں ابرار حسین جس اللہ تعالیٰ نے پہلے بھی ہماری مدد فرمائی ہے کیا وہ اب مدد نہیں فرمائے گا؟ انشاء اللہ وہ آٹے چینی کا بھی انتظام فرما دے گا۔

گھر کے قریب ہی خانہ بدوشوں کی جھونپڑیاں تھیں۔ رات کو ایک جھونپڑی میں آگ لگ گئی۔ آگ کے شعلے آسمان سے باتیں کرنے لگے۔ دریا پار سنت نگر میں آپ کی بڑی بہن رہتی تھیں۔ جب انہوں نے یہ آگ دیکھی تو کہنے لگیں۔ اللہ خیر کرے کہیں ظالموں نے میرے بھائی کے گھر کو آگ تو نہیں لگادی۔ رات بڑی بے چینی سے اللہ تعالیٰ کے حضور اپنے بھائی کی خیریت کی دعائیں کرتے ہوئے گزاری اور صبح جب کرفیو میں نرمی ہوئی تو ساتھ والے راشن ڈپو والے کے پاس گئیں اور کہا بیٹا تم اس طرح کرو کچھ آٹا، چینی لے کر دریا کے پار بیگم کوٹ موڑ پر جاؤ، میرے بھائی کی خیریت معلوم کرنا اور آٹا چینی دے آنا۔ وہ نیک بخت نوجوان سائیکل پر آٹا چینی رکھ کر بیگم کوٹ آیا اور سارا ماجرا سنایا کہ کس طرح سے آپ کی بہن کو پتہ لگا اب میں واپس جا کر آپ کی بہن کو خیریت کی خبر دوں گا اور اللہ نے چاہا تو کل جب کرفیو ختم ہوگا تو آٹا چینی لے کر دوبارہ حاضر ہوں گا۔ اگلے روز وہ نوجوان اپنے ساتھ ایک اور دوست کو لے کر آیا اور آٹا چینی دے گیا۔

مولوی صاحب فرمانے لگے ابرار حسین اب بتلاؤ تم ایسے ہی پریشان ہو رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے صرف آٹے کا ہی نہیں بلکہ چینی کا بھی انتظام کر دیا ہے۔

اب بات یہاں پر ہی ختم نہیں ہو جاتی۔ تین ماہ بعد ایک شخص آیا اور کہنے لگا باباجی میں بھی اس جتھے میں شامل تھا جو آپ پر حملہ آور ہونے کے لئے آیا تھا، ہم لوگوں نے جب فوجیوں کو دیکھا تو ادھر ادھر بھاگ گئے۔ میں قسمت کا مارا پکڑا گیا مجھے 3 ماہ کی جیل کی سزا ہوگئی۔ اب جیل سے آرہا ہوں۔ آپ سے معافی مانگنے کے لئے حاضر ہوا ہوں۔ حضرت مولوی صاحب نے نہ صرف معاف کیا بلکہ اس کو کھانا بھی کھلایا اور سفر خرچ کے لئے فیصل آباد تک کا کرایہ بھی عطا فرمایا اور فرمایا بیٹا اللہ کے حضور استغفار کرو۔ وہی ہے معاف فرمانے والا۔ اسی کی طرف جھکو۔ وہ شخص یہ دیکھ کر حیران ہو گیا یہ کیسے لوگ ہیں اپنے دشمن کو معاف ہی نہیں کرتے بلکہ کھانا بھی کھلاتے ہیں اور سفر خرچ کے لئے رقم بھی دیتے ہیں۔ وہ شخص رو پڑا اور پاؤں چومنے لگا۔ آپ نے اسے اٹھایا اور محبت سے اس کو الوداع کیا اور بس سٹاپ پر چھوڑنے آئے۔

اللہ اللہ یہ ہیں وہ بزرگ رفقاء حضرت مسیح موعود جن کی تربیت حضرت مسیح موعود نے فرمائی۔ یہ ہستیاں اخلاق حسنہ کی زندہ جیتی جاگتی شخصیتیں ہیں۔ 1965ء کی جب جنگ ہوئی تو بہت سے مرد اور عورتیں جو احمدی نہیں تھے آپ کے ہاں پناہ گزین ہوگئے۔ آپ نے ان کے کھانے پینے اور رہائش کا انتظام کیا۔ جنگ کے بعد یہ لوگ اپنے اپنے گھروں کو لوٹ گئے اور بعض جاتی دفعہ اپنی امانتیں بھی چھوڑ کر چلے گئے کہ بعد میں آکر لے لیں گے۔ ان میں بعض 6 ماہ بعد اپنی امانت لینے کے لئے آگئے جو بحفاظت ان کو لوٹا دی گئی۔

1966ء میں آپ بیگم کوٹ لاہور سے ہجرت کر کے ربوہ تشریف لے آئے۔ آپ اپنے چھوٹے بیٹے کے ہاں رہائش پذیر تھے۔ بڑے بیٹے چوہدری صلاح الدین ان دنوں سرگودھا میں مقیم تھے۔ آپ ایک روز اپنے بیٹے سے فرمانے لگے میں آج تمہاری بڑی بہن خدیجہ کی طرف جا رہا ہوں۔ دارالعلوم شرقی سے پیدل ہی دارالیمن اپنی بڑی بیٹی کی طرف تشریف لے آئے۔ شام کو اپنے بیٹے کو بلوایا اور فرمانے لگے تمہاری بہن نے مکئی کی روٹی اور ساگ پکایا تھا مجھے بہت پسند آیا میں نے کچھ زیادہ ہی کھا لیا ہے۔ جس کی وجہ سے اسہال کی تکلیف ہوگئی ہے۔ کوئی دوائی دے جاؤ۔ اگلے روز صبح ہسپتال جانے سے پہلے میں دارالیمن گیا معلوم کروں اب کیسی طبیعت ہے۔ فرمانے لگے۔ رات سے فرشتہ آرہا ہے اب میرا وقت آخری ہے میں 10 بجے تک آپ لوگوں میں ہوں۔ میں نے آپ کی اس بات پر کوئی توجہ نہ دی اور ہسپتال آگیا۔ تقریباً 11 بجے تھے آپ کا نواسہ امین الدین آیا اور کہنے لگا نانا جان فوت ہوگئے ہیں۔ اگلے روز آپ کا جنازہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے پڑھایا۔

محترم خواجہ عبدالغفار ڈار نے اپنی تصنیف ''داستان کشمیر'' میں آپ کا یوں ذکر کرتے ہیں:۔

''اب یوں بھی کئی سالہ خدمات کا عرصہ گزر چکا تھا۔ حکیم صاحب نے مطب کھولا اور اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کا کام پھر سے جاری کر دیا۔ بیگم کوٹ لاہور کی جماعت کا قیام بھی آپ کی مساعی جمیلہ کا نتیجہ ہے۔ تقسیم ملک کے بعد آپ نے مستقل رہائش تو بیگم کوٹ میں اختیار کی بیگم کوٹ شاہدرہ فیکٹری ایریا سے متصل جماعتوں کے 1966ء تک آپ بطور صدر جماعت فرائض انجام دیتے رہے۔ ساری عمر جماعتی زندگی بسر کرنے والے حکیم نظام الدین نے 1966ء میں ہجرت کی اور ربوہ میں مقیم ہوگئے۔ 7 جنوری 1968ء کو جماعت احمدیہ کا یہ پہلا کشمیر کا مربی اپنی عظیم زندگی گزار کر اللہ تعالیٰ کو پیارا ہوگیا۔ وفات کے وقت آپ کے 2 بیٹے 2 بیٹیاں 4 پوتے 6 پوتیاں اور 8 نواسے اور 2 نواسیاں زندہ تھیں اور اب آپ کا خاندان اکناف عالم میں پھیلا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اوران کی زندگی کے حالات پڑھنے والوں کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ہمارے پھوپھا جان دسوہہ ضلع ہوشیار پور سے ہجرت کر کے قادیان محلّہ دارالعلوم میں تشریف لے آئے۔ ایک روز حضرت والد صاحب ان سے ملنے گئے۔ باتوں باتوں میں پھوپھا جان فرمانے لگے۔ بھائی نظام الدین مانا کہ آپ حضرت مسیح موعود کے رفیق ہیں۔ لیکن میں آپ سے پہلے بہشتی مقبرہ میں دفن ہوں گا۔ حضرت والد صاحب مسکرا کر کہنے لگے بھائی گلاب الدین پہلے وصیت تو کروالو بعد میں بہشتی مقبرہ کا سوچنا، پھوپھا جان بولے بھائی صاحب یہ کون سی بات ہے میں کل ہی وصیت کروا لیتا ہوں۔ وصیت کروانے کے 6 ماہ بعد آپ فوت ہوگئے اور بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئے اور حضرت والد صاحب اور پھوپھی جان بھی بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے۔

ہم دو بھائی اور دو بہنیں تھے۔ بڑے بھائی چوہدری صلاح الدین رشید صاحب تھے جو ربوہ میں حلقہ گول بازار کے ایک لمبا عرصہ تک صدر جماعت رہے ہیں اور بیت المہدی میں امامت کے فرائض بھی ادا کرتے رہے ہیں۔ حضرت والد صاحب کی بہت خواہش تھی میرا یہ بیٹا ڈاکٹر بنے وہ تو نہ بن سکے لیکن صلاح الدین صاحب کا بیٹا ڈاکٹر رشید الدین بن گیا اور آجکل اوکاڑہ میں اپنا آئی ہسپتال چلا رہا ہے۔ بھائی صلاح الدین اور ان کی بیگم صاحبہ عائشہ بیگم دونوں موصی تھے اور دونوں بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے۔

بھائی صلاح الدین صاحب سے چھوٹا بھائی جلال الدین تھا جو کشمیر میں ہی فوت ہو گیا تھا۔ ہماری بڑی بہن خدیجہ بیگم تھیں جن کی شادی ہمارے پھوپھی زاد بھائی چوہدری رحمت علی صاحب سے ہوئی تھی۔ آپ دونوں موصی تھے۔ بھائی رحمت علی صاحب کی وصیت 1/8 حصہ تھی جماعت کی طرف سے ایک دفعہ تحریک ہوئی کہ حضرت مسیح موعود کی کتب شائع کرنے کے لئے چاہئیں حضرت والد صاحب کی لائبریری بھی چوہدری رحمت علی کے گھر پر ہی تھی۔ چوہدری صاحب نے مطلوبہ کتب ناظر صاحب اشاعت کو دے دیں۔

بھائی چوہدری رحمت علی صاحب اور بہن خدیجہ دونوں ہی بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہیں۔ ہماری چھوٹی بہن حمیدہ بیگم کی شادی محترم محمد اسحاق صاحب واقف زندگی سے ہوئی۔ جو محترم مولانا اسماعیل منیر کے چھوٹے بھائی تھے۔ بہن حمیدہ صاحبہ اور محمد اسحاق صاحب دونوں ہی موصی ہیں۔ بہن حمیدہ آجکل اپنے بیٹے کے پاس امریکہ میں ہیں اور دوسرے بیٹوں کے پاس آسٹریلیا بھی آتی جاتی رہتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے فعال زندگی گزار رہی ہیں۔

آخر میں خاکسار کچھ اپنے بارے میں بھی عرض کرتا چلے۔ خاکسار کی شادی حضرت منشی عبدالحق صاحب کاتب کی بیٹی سے ہوئی تھی۔ جو حضرت مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب کی چھوٹی بہن تھیں۔ اللہ کے فضل سے ہم دونوں موصی ہیں۔ خاکسار حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا فزیو تھراپسٹ رہا اور محلّہ دارالعلوم شرقی کا صدر جماعت بھی رہا ہے۔ اسی طرح سے جرمنی میں بھی جماعت اوڈن والڈ کے صدر کے فرائض ادا کرتا رہا ہے۔ خاکسار کی اہلیہ صاحبہ جو اللہ تعالیٰ کو پیاری ہو چکی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنت نصیب کرے۔ آمین

صدر لجنہ دارالعلوم ربوہ ایک لمبا عرصہ تک رہیں۔ اسی طرح سے جرمنی میں بھی صدر لجنہ اوڈن والڈ رہی ہیں۔ جرمنی میں ہی آپ کی وفات ہوئی اور آپ کی خواہش کے مطابق اپنے بیٹے عزیزم مظفر احمد ضیا کے گاؤں میں ہی دفن کیا گیا۔ ان کے ساتھ والی قبر ۹ک خاکسار نے اپنے لئے ریزرو کروالی ہے۔ آگے جو اللہ کرے۔

میری بیٹی طاہرہ ضیاء صاحبہ اہلیہ مکرم و محترم قریشی شکیل احمد صاحب اور دوسرے دوستوں کی فرمائش پر خاکسار نے حسب توفیق سادہ الفاظ میں اپنے والد بزرگوار حضرت حکیم مولوی نظام الدین مربی کشمیر اور والدہ صاحبہ حضرت مریم بیگم صاحبہ کے مختصر حالات زندگی تحریر کر دیئے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بھی فرمایا کرتے تھے اپنے بزرگوں کے بارے میں اپنے بچوں کو بتلایا کریں تاکہ وہ بھی ان بزرگوں کو یاد رکھیں اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق پائیں اس لئے ان ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں بزرگوں کے حالات قلم بند کر دیئے ہیں۔

☆☆☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 84792 میں خالد حیات

ولد عمر حیات قوم لنگاہ پیشہ کاشتکاری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ادرحماں ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 22-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد زرعی اراضی 7 ایکڑ اندازاً مالیتی -/1400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/42000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد حیات۔ گواہ شد نمبر 1 متین احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 39218۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد وصیت نمبر 61792

مسل نمبر 84793 میں اختر اقبال

ولد محمد نذیر قوم لنگاہ پیشہ زراعت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ادرحماں ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سوا دو مرلے پلاٹ واقع بھابھڑہ اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اختر اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 متین احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 39218۔ گواہ شد نمبر 2 سلیم اکبر ولد محمد ریاض

مسل نمبر 84794 میں حامد اقبال

ولد محمد اقبال قوم لنگاہ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ادرحماں ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 23-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حامد اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 متین احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 39218۔ گواہ شد نمبر 2 علی ڈنو طاہر مربی سلسلہ ولد علی احمد عباسی

مسل نمبر 84795 میں وقاص احمد

ولد حاجی عبدالستار قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تخت ہزارہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم اختر ولد نصیر احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 علی ڈنو طاہر مربی سلسلہ

مسل نمبر 84796 میں سمیرا رانی

بنت سراج احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تخت ہزارہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا رانی۔ گواہ شد نمبر 1 سراج احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ساجد جاوید ولد سراج احمد

مسل نمبر 84797 میں راشد جاوید

ولد سراج احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تخت ہزارہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 علی ڈنو طاہر مربی سلسلہ ولد علی احمد عباسی۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم اختر ولد نصیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 84798 میں محمد سلیم اختر شاہد

ولد حاکم علی قوم آرائیں پیشہ کاشتکاری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تخت ہزارہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 30-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے پانچ کنال اندازاً مالیتی -/275000 روپے (2) مویشی اندازاً مالیتی -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سلیم اختر شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم اختر ولد محمد نصیر (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 علی ڈنو طاہر مربی سلسلہ ولد علی احمد عباسی

مسل نمبر 84799 میں عبدالباسط قیصر

ولد چوہدری عبدالغفور قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تخت ہزارہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5 کنال اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1798 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عبدالباسط قیصر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف علی ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 علی ڈنو طاہر مربی سلسلہ ولد علی احمد عباسی

مسل نمبر 84800 میں رضوان آصف

ولد محمد اشرف علی قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تخت ہزارہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان آصف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف علی والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 علی ڈنو طاہر مربی سلسلہ ولد علی احمد عباسی

مسل نمبر 84801 میں وقار صادق

ولد محمد صادق قوم سیال پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھول بالا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقار صادق۔ گواہ شد نمبر 1 افضل محمود مربی سلسلہ ولد محمود احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ایوب ولد رحیم بخش

مسل نمبر 84802 میں محمد ایوب

ولد رحیم بخش قوم سیال پیشہ کاروبار عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھول بالا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 10-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/500000 روپے (2) مویشی مالیتی اندازاً -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6600 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ایوب۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد غالب وصیت نمبر 19688۔ گواہ شد نمبر 2 افضل محمود مربی سلسلہ ولد محمود احمد مبشر

مسل نمبر 84803 میں طاہر احمد

ولد محمد ایوب قوم سیال پیشہ مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھول بالا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 افضل محمود مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 وقار صادق ولد محمد صادق

مسل نمبر 84804 میں امان اللہ

ولد محمد خان قوم جوئیہ پیشہ زمیندارہ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 67 کنال مالیتی -/2400000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ ایک کنال مالیتی -/250000 میں 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/56000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امان اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 امجد فراز ولد محمد سرفراز۔ گواہ شد نمبر 2 نوید الاسلام معلم سلسلہ ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 84805 میں رضوانہ ریاض

زوجہ شوکت حیات قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضوانہ ریاض۔گواہ شدنمبر1 محمداکبر ولد رائے محمد حیات۔گواہ شد نمبر2 محمد یوسف ولد محمد سلطان

مسل نمبر 84806 میں ملک محمد خان

ولد محمد عبداللہ قوم مجوکہ پیشہ دوکانداری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حویلی مجوکہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/42000 روپے سالانہ بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ ملک محمد خان۔گواہ شدنمبر1 خلیل احمد چوہدری مربی سلسلہ ولد محمد حسین (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 احمد مصطفیٰ ولد احمد یار

مسل نمبر 84807 میں عبدالحئ ورک

ولد زاہد ورک قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالحئ ورک۔گواہ شدنمبر1 زاہد ورک والدموصی۔گواہ شدنمبر2 محمد لئیق ولد محمد رفیق

مسل نمبر 84808 میں مطلوب احمد خان

ولد منور احمد خان قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مطلوب احمد خان۔گواہ شدنمبر1 سید حارث مبشر وصیت نمبر 41681۔گواہ شدنمبر2 سید نعمان مبشر وصیت نمبر 41683

مسل نمبر 84809 میں شازیہ خالد چوہدری

زوجہ خالد سمیع چوہدری قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 72 تولے مالیتی -/1512000 روپے(2)حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے(3)مکان برقبہ 500 گز واقع D.H.A کراچی کا حصہ (4)پلاٹ برقبہ 500 گز واقع D.H.A کراچی کا حصہ (جائیداد نمبر2 نمبر3 میں والدہ۔دو بھائی دو بہنیں حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شازیہ خالد چوہدری گواہ شدنمبر1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544۔گواہ شدنمبر2 خالد سمیع چوہدری خاوند موصیہ وصیت نمبر 24942

مسل نمبر 84810 میں بشریٰ انور

بنت پیر محمد انور راجپوت قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور1 تولہ مالیتی اندازاً -/21000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔بشریٰ انور۔گواہ شد نمبر1 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095۔گواہ شدنمبر2 مرزا رفیق احمد وصیت نمبر 36153

مسل نمبر 84811 میں روبینہ شاہد

زوجہ شیخ شاہد احمد قوم داؤزئی (پٹھان) پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/75000 تولے(2)حق مہر اداشدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔روبینہ شاہد گواہ شدنمبر1 شاہد احمد شیخ خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر2 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942

مسل نمبر 84812 میں شیخ شاہد احمد

ولد شیخ مختار احمد قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/3000000 روپے(2) دوکان واقع مارٹن روڈ مالیتی -/1500000 روپے کا 1/2 حصہ(3) دوکان واقع P.i.B کالونی مالیتی -/500000 روپے کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔شیخ شاہد احمد۔گواہ شد نمبر1 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942۔گواہ شدنمبر2 محمد عثمان وصیت نمبر 42683

مسل نمبر 84813 میں اسد ناصر

ولد ناصر احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد ناصر۔گواہ شدنمبر1 پرویز احمد وصیت نمبر 54529۔گواہ شد نمبر2 سمیرالدین علی خان وصیت نمبر 54806

مسل نمبر 84814 میں ڈاکٹر ظفر احمد میمن

ولد نذیر احمد میمن قوم میمن پیشہ ڈاکٹر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلفٹن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 252 مربع گز(2) کلینک واقع گارڈن کراچی اندازاً مالیتی -/5000000 روپے (3) آفس میں 1/2 حصہ مالیتی -/2000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/18000+50000 روپے ماہوار بصورت ملازمت+ کلینک ذاتی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ڈاکٹر ظفر احمد میمن۔گواہ شد نمبر1 سید عطاء الودود واسطی وصیت نمبر 28375۔گواہ شدنمبر2 امین احمد تنویر وصیت نمبر 25467

مسل نمبر 84815 میں ملک عبدالقدیر ستکوہی

ولد ملک عبدالرشید ستکوہی قوم ککے زئی پیشہ تجارت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی فلیٹ اندازاً مالیتی -/9000000 روپے(2) سرمایا کاروبار -/4000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/48000 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ملک عبدالقدیر ستکوہی۔گواہ شد نمبر1 امین احمد تنویر وصیت نمبر 25467 گواہ شدنمبر2 سید عطاءالودود واسطی وصیت نمبر 28375

مسل نمبر 84816 میں شیخ مبشر احمد

ولد شیخ محمد اسحٰق قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ورثہ ایک فیکٹری برقبہ 2/1 ایکڑ زمین پر $6\frac{1}{2}$ میں سے ایک حصہ(2) آٹھ ایکڑ اراضی واقع کورنگی انڈسٹریل ایریا(3) رہائشی مکان برقبہ 500 گز $6\frac{1}{2}$ میں سے ایک حصہ (4) پلاٹ برقبہ 500 گز $6\frac{1}{2}$ میں سے ایک حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیخ مبشر احمد۔گواہ شد نمبر1 شیخ نسیم احمد وصیت نمبر 51392۔گواہ شدنمبر2 امین احمد تنویر وصیت نمبر 25467

مسل نمبر 84817 میں کاشان احمد بوبک

ولد منیر احمد بوبک قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹرو ول سائیٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کاشان احمد بوبک۔گواہ شدنمبر1 نوید احمد گوندل وصیت نمبر 39835۔گواہ شدنمبر2 سجاد احمد گوندل وصیت نمبر 39836

مسل نمبر 84818 میں محمد امین

ولد اللہ بخش قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 51 سال بیعت 1986ء ساکن شاہ خالد کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ برقبہ 120 مربع گز اندازاً مالیتی -/120000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ محمد امین۔گواہ شد نمبر1 کریم الحسن ولد دلبر حسن (مرحوم)۔ گواہ شدنمبر2 شوکت علی ولد ظفر احمد

مسل نمبر 84819 میں سرمد احمد

ولد منیر احمد ضیاء قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹرو ول سائیٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سرمد احمد گواہ شدنمبر1 منیر احمد ضیاء والد موصی وصیت نمبر 22858 گواہ شدنمبر2 نوید احمد گوندل وصیت نمبر 39835

مسل نمبر 84820 میں نبیلہ نصرت

بنت منیر احمد ضیاء قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن میٹروول سائیٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نبیلہ نصرت۔گواہ شدنمبر 1 منیر احمد ضیاء والد موصیہ وصیت نمبر 22858۔گواہ شدنمبر 2 نوید احمد گوندل وصیت نمبر 39835

مسل نمبر 84821 میں طاہر احمد ذیشان

ولد چوہدری رشید احمد قوم منہاس پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام نگر اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر احمد ذیشان۔گواہ شدنمبر 1 رشید الدین بٹ وصیت نمبر 30365۔گواہ شدنمبر 2 محمد اکرم قریشی وصیت نمبر 62573

مسل نمبر 84822 میں حبیب الرحمٰن

ولد محمود الحق قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول سائیٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان اندازاً مالیتی -/450000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حبیب الرحمٰن۔گواہ شدنمبر 1 نوید احمد گوندل وصیت نمبر 39835 گواہ شدنمبر 2 محمود الحق والد موصی وصیت نمبر 31054

مسل نمبر 84823 میں مبارک علی بوبک

ولد محمد شریف قوم بوبک جٹ پیشہ مزدوری عمر 42 سال بیعت 1991ء ساکن اگرور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبارک علی بوبک۔گواہ شدنمبر 1 کرامت حسین مختار وصیت نمبر 20448۔گواہ شدنمبر 2 مدثر احمد بوبک ولد مبارک علی بوبک

مسل نمبر 84824 میں ظہور احمد کیانی

ولد ایم عبدالعزیز کیانی (مرحوم) قوم کیانی پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجاہد کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 150 مربع گز اندازاً مالیتی -/3000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ظہور احمد کیانی۔گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر شوکت علی وصیت نمبر 27949۔گواہ شدنمبر 2 آصف محمود کیانی ولد محمود احمد کیانی

مسل نمبر 84825 میں ثمینہ رفیق

زوجہ رفیق احمد نسیم قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسرور کالونی ماڑی پور کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/135000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثمینہ رفیق۔گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد نسیم خاوند موصیہ وصیت نمبر 29326۔گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف شاہد رندھاوا وصیت نمبر 35454

مسل نمبر 84826 میں فیصل نواز

ولد محمد نواز انجم قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڑی پور کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فیصل نواز۔گواہ شدنمبر 1 محمد اشرف شاہد رندھاوا وصیت نمبر 35454 گواہ شدنمبر 2 رفیق احمد نسیم وصیت نمبر 29236

مسل نمبر 84827 میں غضنفر علی

ولد محمد یعقوب قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 22 سال بیعت 2003ء ساکن چاکیواڑہ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔غضنفر علی۔گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف شاہد رندھاوا وصیت نمبر 35454۔گواہ شدنمبر 2 رفیق احمد نسیم وصیت نمبر 29236

مسل نمبر 84828 میں حافظ حماد احمد بٹ

ولد شمشاد احمد بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاک مسلم کالونی ماڑی پور کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حافظ حماد احمد بٹ۔گواہ شدنمبر 1 محمد اشرف شاہد رندھاوا وصیت نمبر 35454۔گواہ شدنمبر 2 رفیق احمد نسیم وصیت نمبر 29236

مسل نمبر 84829 میں نوید طارق بٹ

ولد محمد صادق بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاک مسلم کالونی ماڑی پور کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نوید طارق بٹ۔گواہ شدنمبر 1 محمد اشرف شاہد رندھاوا وصیت نمبر 35454۔گواہ شدنمبر 2 محمد نواز انجم ولد محمد دین

مسل نمبر 84830 میں احیاء الدین احمد

ولد طاہر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احیاء الدین احمد۔گواہ شدنمبر 1 سید بشارت احمد وصیت نمبر 26995 گواہ شدنمبر 2 مرزا وسیم احمد ولد مرزا البشیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 84831 میں ڈاکٹر ملک وسیم احمد مجوکہ

ولد ملک محمد ابراہیم مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ ڈاکٹر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ڈاکٹر ملک وسیم احمد مجوکہ۔گواہ شدنمبر 1 مشتاق احمد مجوکہ وصیت نمبر 29204۔گواہ شدنمبر 2 سید بشارت احمد وصیت نمبر 26995

مسل نمبر 84832 میں ڈاکٹر محمد احسان اللہ مجوکہ

ولد سارنگ خان ملک مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ ڈاکٹر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 200 گز واقع دستگیر سوسائٹی مالیتی -/7000000 روپے (2) رہائشی مکان 200 گز واقع عزیز آباد سوسائٹی مالیتی -/3500000 روپے (3) رہائشی پلاٹ 120 گز واقع ملیر مالیتی -/35000 روپے (4) رہائشی پلاٹ 8 مرلہ واقع جوہر آباد مالیتی -/500000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ڈاکٹر محمد احسان اللہ مجوکہ گواہ شدنمبر 1 چوہدری منظور مستجاب احمد وصیت نمبر 26904 گواہ شدنمبر 2 مشتاق احمد مجوکہ وصیت نمبر 29204

مسل نمبر 84833 میں محمد شریف

ولد محمد حسین قوم جٹ پیشہ ٹھیکیدار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی $1\frac{1}{2}$ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 120 گز اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) مکان برقبہ 60 گز اندازاً مالیتی -/1200000 واقع شریف آباد کراچی۔اس وقت مجھے مبلغ -/29000 روپے ماہوار بصورت ٹھیکیداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد شریف۔گواہ شدنمبر 1 افضل محمود بٹ وصیت نمبر 50627۔گواہ شدنمبر 2 خالد محمود وصیت نمبر 40193

مسل نمبر 84834 میں مبشر احمد

ولد محمد اکرم قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی $1\frac{1}{2}$ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبشر احمد۔گواہ شدنمبر 1 افضل محمود بٹ وصیت نمبر 50627 گواہ شدنمبر 2 خالد محمود وصیت نمبر 48838

مسل نمبر 84835 میں محمد احمد

ولد محمد منشاء قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی نمبر 2 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک نعمان احمد ولد ملک منور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 احمد نعیم وصیت نمبر 49626

مسل نمبر 84836 میں عبدالشکور

ولد عبدالکریم قوم اٹھوال پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی $1\frac{1}{2}$ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالشکور۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز اللہ وصیت نمبر 27779۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نذیر وصیت نمبر 50845

مسل نمبر 84837 میں جمیل احمد

ولد نواب دین (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زمان ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جمیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم اختر وصیت نمبر 35827۔ گواہ شد نمبر 2 فضل محمود بٹ وصیت نمبر 50627

مسل نمبر 84838 میں سلطان محمود

ولد سردار علی قوم گجر پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت 1991ء ساکن زمان ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلطان محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز اللہ وصیت نمبر 27779 گواہ شد نمبر 2 منصور علی وصیت نمبر 55492

مسل نمبر 84839 میں آفاق احمد

ولد وسیم احمد طاہر قوم راجپوت منہاس پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی نمبر $2\frac{1}{2}$ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آفاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد وصیت نمبر 51332۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد خالد ولد برکت اللہ (مرحوم)

مسل نمبر 84840 میں وسیم احمد طاہر

ولد برکت اللہ (مرحوم) قوم راجپوت منہاس پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی نمبر $2\frac{1}{2}$ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد طاہر وصیت نمبر 51332۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد خالد ولد برکت اللہ (مرحوم)

مسل نمبر 84841 میں نسیم احمد خالد

ولد برکت اللہ (مرحوم) قوم راجپوت منہاس پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی نمبر $2\frac{1}{2}$ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نسیم احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد وصیت نمبر 51332۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد طاہر ولد برکت اللہ (مرحوم)

مسل نمبر 84842 میں عدنان حسن

ولد اشتیاق حسن قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان حسن۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر انس ربانی وصیت نمبر 28289۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ مزمل احمد جمالی مربی سلسلہ وصیت نمبر 43332

مسل نمبر 84843 میں فلاح الدین صدیقی

ولد ولی الدین صدیقی قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ابنِ سینا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ واقع M.D.A.I کراچی مالیتی اندازاً -/250000 روپے (2) پلاٹ 3 عدد مالیتی -/246000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فلاح الدین صدیقی۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمن محمود ولد چوہدری محمد طفیل

مسل نمبر 84844 میں محمد ارجمند قریشی

ولد شیخ بہادر علی (مرحوم) قوم قریشی پیشہ ریٹائرڈ عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد نمبر 4 کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 120 گز واقع اورنگی ٹاؤن اندازاً مالیتی -/120000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت بیٹے کے کاروبار میں حصہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ارجمند قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 ھبۃ اللہ کابلوں وصیت نمبر 63618 گواہ شد نمبر 2 راجہ رضوان احمد وصیت نمبر 27825

مسل نمبر 84845 میں ساجدہ رفیع

زوجہ رفیع احمد ملک قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/133000 روپے (2) بینک بیلنس -/130000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ساجدہ رفیع۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد خالد وصیت نمبر 26807۔ گواہ شد نمبر 2 ملک رفیع احمد ولد ملک لطیف الرحمن

مسل نمبر 84846 میں ظہور احمد

ولد داؤد احمد قوم جٹ کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد نمبر 2 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد خالد وصیت نمبر 26807

مسل نمبر 84847 میں مبشرہ منصور

زوجہ منصور قمر قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/50000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ مبشرہ منصور۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد بٹ وصیت نمبر 32592۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد خالد وصیت نمبر 26807

مسل نمبر 84848 میں مرزا خورشید اقبال

ولد مرزا محمد صادق قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد نمبر 1 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم مکان فروخت شدہ میں سے میرے حصے کی رقم -/1900000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/12500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا خورشید اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد خالد وصیت نمبر 26807

مسل نمبر 84849 میں ناصر جمال

ولد امام دین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد وسطی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر جمال۔ گواہ شد نمبر 1 ھبۃ اللہ کابلوں وصیت نمبر 63618 گواہ شد نمبر 2 راجہ رضوان احمد وصیت نمبر 27825

مسل نمبر 84850 میں شیخ عمیر احمد

ولد شیخ ظفر اقبال قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ عمیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن وصیت نمبر 39458 گواہ شد نمبر 2 منور احمد وصیت نمبر 48828

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم عبدالبصیر نون صاحب ابن مکرم عبدالسمیع نون صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم صفوان احمد نون صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ عالیہ عباس صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر چوہدری عباس خان صاحب باجوہ ماڈل ٹاؤن لاہور کے ساتھ مکرم منصور احمد چٹھہ صاحب مربی سلسلہ نے بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں مورخہ 18 جولائی 2008ء کو مبلغ تین لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ احباب جماعت سے فریقین کیلئے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم خالد محمود صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عبدالرحمٰن صاحب صابر کی طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں انجیو گرافی ہوئی ہے قابل فکر حد تک کمزوری ہوگئی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

افسوسناک حادثہ

مکرم فتح محمد صاحب دارالشکر ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

مکرم عدنان سعید صاحب ابن مکرم سعید احمد صاحب بعمر 20 سال دارالشکر ربوہ مورخہ 17 جولائی 2008ء کو ایک حادثہ میں وفات پا گئے۔ مورخہ 18 جولائی کو بیت اقصیٰ میں بعد نماز جمعہ مکرم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں نے نماز جنازہ پڑھائی قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان نے دعا کروائی۔ آپ اپنا ٹرک چلایا کرتے تھے فیصل آباد سامان اتار کر واپس آ رہے تھے کہ پل ڈیگرو پر کنڈیکٹر اور ہیلپر نے نہر میں نہانے کے لئے ٹرک رکوایا۔ عدنان نے کہا میں آتا ہوں تم لوگ نہاؤ چنانچہ عدنان ٹرک سائیڈ پر کھڑا کر کے اندر سے شیشہ وغیرہ صاف کر کے نیچے اترنے ہی لگا کہ پاس سے گزرنے والی کسی گاڑی نے سائیڈ ماری آپ کے سر پر شدید ضرب لگی اور سڑک پر گر پڑے وہیں جان دے دی۔ مرحوم نے پسماندگان میں والدین، چار بھائی اور دو بہنیں چھوڑی ہیں احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد امین صاحب کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی تائی محترمہ حلیمہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم ملک محمد اسماعیل صاحب مرحوم دارالعلوم غربی شاء مورخہ یکم اگست 2008ء کو بعمر 70 سال وفات پا گئیں۔ آپ کی نماز جنازہ بیت مہدی میں مکرم قریشی قیصر محمود صاحب نے بعد نماز عصر پڑھائی قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم خالد محمود الحسن بھٹی صاحب وکیل الدیوان تحریک جدید نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں تین بیٹے مکرم رفیق احمد صاحب لاہور مکرم شفیق احمد صاحب کارکن وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ، مکرم حنیف احمد صاحب ربوہ اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں جو سب شادی شدہ ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

محترم بشیر احمد زاہد صاحب سیکرٹری مال دارالعلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری ہمشیرہ مکرمہ بشیراں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ہدایت اللہ صاحب جلد ساز مورخہ 24 جولائی 2008ء کو حرکت قلب بند ہوجانے کی وجہ سے وفات پا گئیں۔ ان کی نماز جنازہ بیت المہدی میں مکرم قریشی قیصر محمود صاحب نے بعد نماز عصر پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم مقصود احمد صاحب قمر مربی سلسلہ نظارت اشاعت نے دعا کروائی۔ مرحومہ حضرت مہر قطب دین صاحب قادیانی رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی اور حضرت محمد عبداللہ صاحب جلد ساز رفیق حضرت مسیح موعود کی بہو تھیں۔ مرحومہ نے سوگواران میں تین بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع فیصل آباد کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت و اراکین عاملہ و مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

مکرم عنایت اللہ زاہد صاحب امیر جماعت یوگنڈا

مکونو زون یوگنڈا میں تین نئی بیوت کا افتتاح

مورخہ 27 مئی 2008ء کو مکونو زون (Mkono Zone) یوگنڈا میں 8 احمدی خاندانوں نے بفضل اللہ تعالیٰ ایک ایک نئی بیت تعمیر کروا کر کے جماعت کے سپرد کرنے کی توفیق پائی۔ ان میں سے 3 نئی بیوت الذکر کا افتتاح مورخہ 27 مئی 2008ء کو خاکسار نے کیا۔ قبل ازیں مذکورہ بالا تینوں بیوت کے اسماء حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الہادی، بیت المقیت، اور بیت العافیت ازراہ شفقت عطا فرمائے اور ان کے بابرکت ہونے کیلئے دعا بھی کی۔ پروگرام کے مطابق 27 مئی 2008ء کو صبح خاکسار نے کمپالا میں لوائے احمدیت لہرایا اور دعا کروائی اور تقریبات کا آغاز ہوا۔ اس کے بعد کمپالا سے 61 کلومیٹر دور امبیکو (Mbiko) مکونو زون پہنچے۔ جہاں 2 دوسری گاڑیاں جن میں مکونو زون کے زونل مربی مکرم داؤد احمد بھٹی صاحب، زونل صدر اور زونل عاملہ کے دیگر ممبران انتظار کر رہے تھے۔ چنانچہ یہ قافلہ باری باری تینوں جماعتوں میں گیا اور مقامی احباب جماعت کے ساتھ ان بیوت کا افتتاح عمل میں آیا۔ دو جگہ ان جماعتوں میں حال ہی میں وفات پانے والے مخلصین کی قبروں پر دعا بھی کی اور ایک بیوہ جن کے خاوند نے بیت الذکر کی جگہ جماعت کو دی تھی ان کی تیمارداری کی۔ تینوں جگہ مقامی احباب جماعت نے جن میں خدام، انصار، لجنہ و ناصرات شامل تھیں بڑے ذوق و شوق سے حصہ لیا اور جماعتی نغمات اور نعروں سے اپنے جوش و خروش کا اظہار کیا۔ خدا کے فضل سے سب جگہ عید کا سا سماں تھا۔ قارئین اور سامعین کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم ان تینوں بیوت کو اپنے بابرکت ناموں کی طرح احباب جماعت کیلئے خیر و برکت کا ذریعہ بنادے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مبشر احمد رند صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید ارشاد تحریر کرتے ہیں۔

ضلع ڈیرہ غازی خان کی 2 احمدی جماعتیں جماعت احمدیہ بستی رنداں اور جماعت احمدیہ بستی سہرانی دریائے سندھ کے کنارے آباد ہیں۔ گزشتہ دو سال سے دریائے سندھ کا کٹاؤ ان بستیوں کی جانب ہو چکا ہے اور دریا کے کٹاؤ میں شدت آ گئی ہے بستیوں کے مکینوں کا ذریعہ معاش کھیتی باڑی اور مزدوری وغیرہ ہے احباب کی زمینوں کا اکثر حصہ پہلے ہی دریا برد ہو چکا ہے اور اب دریا کے کٹاؤ سے احباب کے گھروں کو بھی شدید خطرہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درمندانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل فرماتے ہوئے ان بستیوں کو محفوظ رکھے اور ان کے مکینوں کو ہر آن اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

فسق و فجور نہ ہو

حضرت مسیح موعود سے نکاح کے موقع پر باجا بجانے کے بارے میں دریافت کیا گیا۔ آپ نے فرمایا:۔

"باجوں کا وجود آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں نہ تھا۔ اعلان نکاح جس میں فسق و فجور نہ ہو جائز ہے بلکہ بعض صورتوں میں ضروری شئے ہے کیونکہ اکثر دفعہ نکاحوں کے متعلق مقدمات تک نوبت پہنچتی ہے پھر وراثت پر اثر پڑتا ہے اس لئے اعلان کرنا ضروری ہے مگر اس میں کوئی ایسا امر نہ ہو جو فسق و فجور کا موجب ہو۔

(ملفوظات جلد سوئم صفحہ 327)

سماجی رہنما
سر سریندر ناتھ بینرجی

سر سریندر ناتھ بینرجی برصغیر پاک و ہند کا ایک مشہور سماجی اور سیاسی رہنما تھا۔ وہ 10 نومبر 1848ء کو پیدا ہوا۔ نہایت کم عمری میں اسے اس کے باپ نے اعلیٰ تعلیم کی غرض سے انگلستان روانہ کر دیا۔ جہاں اس نے 1871ء میں انڈین سول سروس کا امتحان پاس کیا اور یوں وہ نہایت کم عمری میں پہلے سلہٹ کا مجسٹریٹ اور پھر کلکٹر بن گیا۔ ابھی اسے اس ملازمت میں تھوڑے ہی دن ہوئے تھے کہ اسے ایک نہایت چھوٹی سی غلطی پر ملازمت سے علیحدہ کر دیا گیا۔

بینرجی نے اس فیصلے کے خلاف انگلستان اپیل کی مگر کوئی شنوائی نہ ہوئی بلکہ اسے قانون کی پریکٹس کرنے سے بھی روک دیا گیا۔ بینرجی 1875ء میں وطن واپس لوٹا تو اس نے ہندوستانیوں کے حقوق کی بحالی کے لئے عملی میدان میں قدم رکھا اور جولائی 1876ء میں ایک تنظیم قائم کی جس کا نام انڈین ایسوسی ایشن تھا۔ یہ تنظیم ایک طرح سے ہندوستانیوں کو منظم کرنے کے لئے قائم کی گئی تھی اور بعد ازاں یہی تنظیم آل انڈیا نیشنل کانگریس کے قیام کا سبب بنی۔ 1895ء اور 1902ء میں وہ دو مرتبہ آل انڈیا نیشنل کانگریس کا صدر بھی رہا۔

1918ء میں بعض سیاسی اختلافات کی بنا پر سریندر ناتھ بینرجی کانگریس سے علیحدہ ہوگیا اور نیشنل لبرل فیڈریشن کی بنیاد رکھی۔ یکم جنوری 1921ء کو اسے اس کی خدمات کے باعث "سر" کے خطاب سے نوازا گیا۔ 6/اگست 1925ء کو اس کا انتقال ہوگیا۔ اس کی خود نوشت سوانح A Nation in the Making کے نام سے شائع ہو چکی ہے۔

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 047-6215045

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

مواخذہ یا پھر اتحاد کا خاتمہ مسلم لیگ (ن)

کے سربراہ میاں نواز شریف نے کہا ہے کہ ان کی آصف علی زرداری کے ساتھ ملاقات طے ہے جو فیصلہ کن ہوسکتی ہے۔ چار ماہ پورے ہو گئے۔ آصف زرداری سے کئی ملاقاتوں کے باوجود بنیادی ایشوز پر پیشرفت نہیں ہوئی۔ پارٹی کی سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی اور پارلیمانی اجلاس کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب میں انہوں نے بتایا کہ اجلاس میں ملک کو درپیش مسائل اور پیپلز پارٹی کے ساتھ کئے گئے معاہدوں کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں صدر کے مواخذے اور آئین کی مکمل بحالی سمیت مختلف امور کی نشاندہی کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اگر ملاقات کامیاب ہوگئی تو مل کر صدر کا مواخذہ کریں گے، مسائل حل نہ کر سکے تو اتحاد کو چھوڑنے کے بارے میں کوئی فیصلہ کرنا پڑے گا۔

بھارت بلوچستان میں حالات خراب کرنے کے لئے ہتھیار اور پیسہ دے رہا ہے

صدر پرویز مشرف نے کہا کہ پاکستان اور بلوچستان لازم وملزوم ہیں۔ بلوچستان میں حالات کی خرابی میں غیر ملکی ہاتھ ملوث ہیں۔ کوئٹہ میں ظہرانے سے خطاب کرتے ہوئے صدر نے کہا کہ معیشت کی صورتحال بھی اچھی نہیں تاہم مفاہمت سے اس کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی خراب صورتحال میں بھارت کے ملوث ہونے کا ہزار فیصد یقین ہے، وہ یہاں ہتھیار اور پیسہ دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھٹکے ہوئے عناصر سے حکومت ڈر گئی تو یہ ٹھیک نہیں ہوں گے۔ بیرونی عناصر سے نبٹنے کیلئے فوج اور حکومت کے ساتھ ساتھ عوام کا تعاون بھی ضروری ہے۔ میری خواہش ہے کہ موجودہ حکومت اپنی آئینی مدت پوری کرے اور ملک خوشحالی کی راہ پر گامزن کرے۔

ملک بھر میں شدید بارشیں، سیلاب سے 46 افراد ہلاک

ملک بھر میں شدید طوفانی بارشوں اور سیلاب نے تباہی مچادی جس کے نتیجے میں 46 افراد جاں بحق جبکہ متعدد زخمی اور کئی لاپتہ ہو گئے۔ بجلی کا نظام درہم برہم ہوگیا۔ صوبہ سرحد سمیت دیگر متاثرہ علاقوں میں فوج طلب کر لی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ سرحد نے عوام سے اپیل کی ہے کہ ضلعی حکومت سے تعاون کیا جائے۔ خیبر ایجنسی میں شدید بارشوں اور سیلاب کے باعث درجنوں مکانات تباہ ہو گئے۔ ایجنسی میں مجموعی طور پر 30۔افراد جاں بحق ہو گئے۔ متعدد دیہات اور پل سیلابی ریلے میں بہہ گئے۔ امدادی سامان کے 6 ٹرک جو اشیاء خورونش اور جانور لے کر جارہے تھے وہ بھی بہہ گئے۔ پشاور شہر میں سیلاب متاثرین کو محفوظ مقام پر منتقل کرنے والی تین کشتیاں الٹ گئیں، جن پر 25 افراد سوار تھے۔ ان میں سے اکثر کو بچا لیا گیا۔

نئی حج پالیسی کا اعلان، سفری اخراجات 85 جبکہ رہائشی کرائے 28 فیصد بڑھ گئے

وفاقی وزارت مذہبی امور نے حج پالیسی 2008ء کا اعلان کر دیا ہے جس کے تحت حج اخراجات میں بے پناہ اضافہ ہوگیا ہے۔ حج کرایوں میں 85 فیصد اور مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں رہائش گاہوں کے کرایوں میں 28 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ اس لحاظ سے حج 2008ء پاکستان کی تاریخ کا مہنگا ترین حج ہو گا۔ اس سال ایک لاکھ 64 ہزار 617 عازمین فریضہ حج ادا کریں گے۔

23 سالہ نوجوان کو ویب سائٹ ہیک کرنے کے جرم میں 2 سال کی سزا چین کی

ایک عدالت نے 23 سالہ نوجوان کو زلزلہ زدگان کی امداد کے لئے قائم امدادی ادارے ریڈ کراس کی ویب سائٹ ہیک کرنے کے جرم میں 2 سال قید کی سزا سنا دی ہے۔ پولیس نے اس نوجوان کو گرفتار کرلیا ہے۔ عدالت نے امدادی ادارے کی ویب سائٹ کو ہیک کرنے پر مذکورہ نوجوان کو فراڈ کے الزامات میں 2 برس کے لئے جیل بھجوا دیا۔ (روزنامہ آج کل 14 جولائی 2008ء)

روسی انجینئرز نے عالمی خلائی سٹیشن پر موجود دھماکہ خیز مواد ناکارہ بنا دیا بین

الاقوامی خلائی سٹیشن پر موجود روسی انجینئروں نے خلا میں دھماکہ خیز مواد کو کامیابی سے ناکارہ بنا دیا۔ ماسکو میں اس خلائی سواری کو کنٹرول کرنے والے ناسا کے انجینئروں نے کہا ہے کہ روسی خلانوردوں نے اپنا کام عمدگی سے انجام دیا اور خلا میں دھماکہ خیز مواد کو ناکارہ بنا دیا۔

(روزنامہ دن 12 جولائی 2008ء)

دھماکہ خیز مواد کا پتہ چلانے کے لئے لیزر سسٹم ایجاد

واشگٹن ٹینیسی میں واقع اوک ریج نیشنل لیبارٹری کے ریسرچرز نے ایک ایسا لیزر سسٹم بنایا ہے جو 100 میل کے فاصلے پر لگے ہوئے دھماکے خیز مواد کے بارے میں پتہ لگا سکے گا۔ لیبارٹری کے ریسرچر لیری سینیسیک نے ڈسکوری نیوز کو بتایا کہ ایسے بہت سے طریقے ہیں جن کی مدد سے دھماکہ خیز مواد کے بارے میں معلوم کیا جا سکتا ہے مگر یہ سب سے بہتر ہے۔ سائنسدانوں کے مطابق یہی ٹیکنالوجی فوجیوں کو روڈ سائڈ بم سے بھی محفوظ رکھتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ سویلینز کو زہریلی خوراک سے بھی محفوظ رکھتی ہے۔ یہ سسٹم کوانٹم کیسکیڈ سولڈ سٹیٹ لیزر پر مشتمل ہے۔

(روزنامہ آج کل 14 جولائی 2008ء)

کراچی میں فضائی آلودگی کے باعث بیماریوں میں 60 فیصد اضافہ ہو گیا

پاکستان کے خلائی اور فضائی تحقیق کے کمیشن سپارکو کی ایک تحقیقی رپورٹ کے مطابق کراچی میں فضائی آلودگی کی انتہائی تشویشناک شرح کے باعث سینے، ناک اور حلق سے متعلق بیماریوں میں گزشتہ چند برسوں کے دوران ساٹھ فیصد تک اضافہ ہوا ہے۔ اس کے علاوہ آلودگی کے سبب درختوں کی آکسیجن چھوڑنے کی استعداد پر بھی بہت برا اثر پڑا ہے۔

مصر، فرعون کی کشتی کو نمائش کیلئے پیش کر دیا گیا

مصری حکومت نے سیاحوں کی دلچسپی کیلئے فرعون کی کشتی کو نمائش کیلئے پیش کر دیا ہے۔ مصر کے ماہرین آثار قدیمہ کے مطابق 4500 سالہ پرانی اس کشتی کو 1954ء میں دریافت کیا تھا۔ جاپانی یونیورسٹی کے ماہرین نے اس کشتی میں ایک ایسی مشین نصب کی ہے جس کی مدد سے اس کشتی کے اندرونی حصوں کو باآسانی دیکھا جا سکتا ہے۔ کشتی کو 20 میٹر لمبے اور 5 میٹر گہرے گڑھے میں رکھا گیا ہے جس سے سیاح اس کو نقصان پہنچائے بغیر دیکھ سکتے ہیں۔

(روزنامہ آجکل 22 جولائی 2008ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 6۔اگست

طلوع فجر	4:53
طلوع آفتاب	6:25
زوال آفتاب	1:14
غروب آفتاب	8:04

نشہ دیمک کی طرح انسان کو کھا جاتا ہے

ماہر منشیات ڈاکٹر صداقت علی نے کہا ہے کہ ہمارا ملک نشے کے حوالے سے ٹاپ لسٹ ملکوں میں آتا ہے۔ نشے کی عادت ہر طبقے میں موجود ہے۔ نشے کی عادت انسان کو دیمک کی طرح آہستہ آہستہ کھا جاتی ہے۔ ڈاکٹر اصفیا آغا نے کہا ہے کہ ایک ماہر نفسیات کے لئے ضروری ہے کہ وہ نشہ کرنے والے افراد کے مزاج، طبیعت اور عادات کو سب سے پہلے سمجھیں کیونکہ نشہ کے عادی افراد کے پس منظر میں کوئی نہ کوئی محرک ضرور ہوتا ہے۔

ختنے ایڈز سے بچاتے ہیں

نئی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ مردوں کے لئے ختنے ایڈز سے بچاؤ کا موثر ذریعہ ہو سکتے ہیں۔ یہ تحقیق فرانس کی ایک ایجنسی نے کی جس میں جنوبی افریقہ میں تین ہزار مردوں نے حصہ لیا۔ تحقیق کے دوران حاصل ہونے والے اعداد و شمار کے مطابق ختنوں کے ذریعے دس میں سے سات مرد ایڈز سے محفوظ رہتے ہیں۔ یہ اعداد و شمار برازیل کے شہر ریوڈی جنیرو میں ایک کانفرنس میں پیش کئے گئے۔

افغانستان میں برفانی چیتے کی نسل ناپید ہونے لگی

افغانستان میں برفانی چیتے کی نسل ملک میں جاری لڑائی کی وجہ سے ناپید ہوتی جارہی ہے یا وہ پڑوسی ممالک میں چلے گئے ہیں جبکہ ملک میں رہ جانے والے برفانی چیتوں کو بھی شکار کر کے ان کی کھالیں کابل کے بازاروں میں غیر ملکیوں کو مہنگے داموں فروخت کر دی جاتی ہیں واضح رہے کہ افغان حکومت نے ملک میں 2002ء سے شکار پر مکمل پابندی عائد کر رکھی ہے۔

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

FD-10

Pizza Heim
پیزا ہائم
Pizzas Burgers Sandwich Steaks Soups
Dine Inn, Takeaway, Home Delivery
Just Call Us: 042-5161511, 5218484
For Complaints & Business Inquires : 0300-8465215

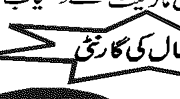
ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ:
سونی پبیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093
Mob:0300-9478889